5180CH10

# مالی گوشوارے -II

# 10 (FINANCIAL STATEMENTS - II)

باب 9 میں آپ سادہ حتمی (Simple Final) کھاتوں کے بارے میں پڑھ چکے ہیں جو تجارتی اور نفع ونقصان کے کھاتے اور بیلنس شیٹ کی شکل میں تیار کیے جاتے ہیں۔ سادہ حتمی کھاتوں کی تیاری میں حساب و کتاب کی وہ پیچیدگیاں موجود نہیں ہوتیں جو کاروباری کاموں کے لئے ایک معمولی سی بات ہے۔ یہ پیچیدگیاں اور الجھنیں اس وجہ سے پیدا ہوتی ہیں کہ آمدنی اور مالی حالت کے تعین کا عمل حساب کی حاصلانہ بنیاد (Accrual Basis) پر مبنی ہوتا ہے۔ یہ اس بات کی اہمیت کا ثبوت ہے کہ نفع بخشی کا صحیح پتہ لگانے کے لئے محاصل کی بنیاد کمائی ہوئی رقم کو سمجھنا چاہئے نہ کہ وصولیوں کی اور ایسے ہی اخراجات کو خرچ کی ہوئی رقم سمجھنا چاہئے نہ ادائیگی کی بنیاد پر۔ اسی لئے مالی گوشوارے تیار کرتے وقت بہت سی مدوں کو تطبیق کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس باب میں ہم تمام مدوں پر گفتگو کریں گے جنھیں تطبیق کی ضرورت ہوتی ہے۔ اوران طور طریقوں کے بارے میں جانیں گے جس کے ذریعے ان کو حساب کے کھاتوں میں شامل کیا جاتا ہے اور حتمی یا فائنل حسابات کا حصہ بنایا جاتا ہے۔

## سیکھنے کے مقاصد

اس باب کے مطالعہ کے بعد آپ

- مالی گوشوارے تیار کرتے وقت تطبیق کی ضرورت بیان کرسکیں گے۔
- واجب الادا اور پیشگی ادا شدہ اخراجات اور آمدنیوں کی واجب الوصول اورنیز پیشگی وصولیوں کو حساب میں رکھنے کے طریقوں کی وضاحت کر سکیں گے۔
- فرسودگی ، ناقابل وصول قرضوں اور قرض داروں کے لیے مشکوک قرضوں کے بندوبست کے سلسلے میں تطبیق کرنے کے بارے میں گفتگو کر سکیں گے۔
- منیجر کے کمیشن اور اصل سرمائے پر سود کے تصورات و مفہوم اور ان کی تطبیق کی وضاحت کر سکیں گے:
- تطبیق کے ساتھ نفع و نقصان کا کھاتہ اوربیلنس شیٹ تیار کر سکیں گے: اور
- مالی گوشواروں کو عمودی طریقے سے پیش کر سکیں گے۔

## 10.1 تطبیق کی ضرورت (Need for Adjustments)

حساب کے حاصلانہ تصور کے مطابق کسی حسابی سال میں نفع یا نقصان نقدی کی شکل میں حاصل ہونے والی آمدنیوں اور نقد ادا کردہ خرچوں پر مبنی نہیں ہوتا کیونکہ سال رواں کے دوران آمدنیوں کی کچھ وصولیاں اور اخراجات کی کچھ ادائیگیاں ایسی ہوسکتی ہیں جن کا تعلق سال گزشتہ یا آنے والے سال سے ہو۔

© NCERT not to be republished

اس کے علاوہ سال رواں کی آمدنیاں یا اخراجات ایسے ہوسکتے ہیں جو ابھی کھاتوں میں چڑھائے جانے باقی ہوں۔ جب تک ایسی مدوں کی تطبیق (Adjustment) نہیں کی جاتی اس وقت تک حتمی حسابات، کاروباری معاملات کی سچی اور صحیح تصویر پیش نہیں کرسکتے۔

آیئے ایک مثال 1200 روپے کی ایک رقم کی لیں جو بیمہ کی قسط یا پریمیم کے طور پر یکم جولائی 2016 کو ادا کی گئی۔ آپ جانتے ہیں کہ کسی بھی عام بیمہ کا پریمیم بارہ ماہ کی مدت کے لیے ہوتا ہے۔ اب مان لیجئے کہ حسابی سال 31 مارچ 2017 کو ختم ہوتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ یکم جولائی 2016 کو بیمہ کی ادا کردہ قسط کا ایک چوتھائی حصہ اگلے حسابی سال 18-2017 سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے 17-2016 کے مالی گوشوارے تیار کرتے وقت بیمہ کے پریمیم کا خرچ جو نفع ونقصان کے کھاتے میں ڈیبٹ ہونا چاہئے وہ 900 روپے ہے (1,200—300 روپے)۔

ایک دوسری مثال لیتے ہیں۔ مارچ 2017 کے مہینے کی تنخواہیں 7 اپریل 2017 کو ادا کی گئیں۔ اس کے معنیٰ یہ ہیں کہ 17-2016 کے تنخواہوں کے کھاتے میں مارچ 2017 کے مہینے کی تنخواہ شامل نہیں ہے۔ ایسی غیر اداشدہ تنخواہوں کے لئے واجب الادا تنخواہوں (Salaries Outstanding) کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ انہیں کھاتوں میں دکھایا جانا ضروری ہوتا ہے اور نفع ونقصان کے کھاتے میں تنخواہوں کے ساتھ ڈیبٹ کیا جاتا ہے جو اپریل 2016 سے فروری 2017 تک دی جاچکی ہیں۔

اسی طرح کچھ ایسی آمدنیوں کے معاملے میں بھی جو پیشگی وصول ہوچکی ہوں یا ایسی آمدنیوں کے بارے میں جو واجب ہوچکی ہیں لیکن ابھی موصول نہیں ہوئی، تطبیق ضروری ہے۔ ان کے علاوہ کچھ ایسی مدیں ہوتی ہیں جو روزمرہ کی بنیاد پر ریکارڈ نہیں کی جاتیں، جیسے قائم اثاثوں کی فرسودگی اور اصل سرمایہ کا سود وغیرہ۔ تطبیق کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ آخری یعنی فائنل کھاتوں سے کاروبار کی مالی حالت اور نفع یا نقصان کی صحیح اور سچی تصویر آشکارا ہوسکے۔ وہ مدیں جن کو عموماً تطبیق کی ضرورت ہوتی ہے، یہ ہیں:

1۔ اختتامی اسٹاک
2۔ واجبات / اخراجات
3۔ پیشگی ادکردہ / مدت ختم نہ ہونے والے اخراجات
4۔ حاصل آمدنی (Accrual Income)
5۔ پیشگی طور پر وصول شدہ آمدنی
6۔ فرسودگی
7۔ ناقابل وصول قرضے
8۔ مشکوک قرضوں کے لیے بندوبست
9۔ قرض داروں کو کچھ چھوٹ دینے کا بندوبست

© NCERT not to be republished

10۔ منیجر کمیشن

11۔ اصل پر سود

یہ بات قابل توجہ ہے کہ مالیاتی گوشوارے تیار کرتے وقت جو تطبیق کرتی ہے اس کے بارے میں ٹرائل بیلنس کے علاوہ ہمیں دوسری اضافی معلومات بھی مہیا کی جاتی ہے۔ آخری یا فائنل حسابات میں دو جگہ تمام تطبیقیں نظر آتی ہیں تا کہ دوہرے اندراج کو مکمل کیا جاسکے۔ باب 9 (صفحہ 455) میں انکت کے ٹرائل بیلنس کو دکھانے والی ہماری سابقہ مثال شکل 10.1 میں دوبارہ دی جارہی ہے۔

**3 مارچ 2017 کو انکت کا ابتدائی بیلنس**

| کھاتہ کا نام | عناصر | لیجر فولیو | ڈیبٹ رقم روپے | کریڈٹ رقم روپے |
|---|---|---|---|---|
| نقدی | اثاثے | | 1,000 | |
| بینک | اثاثے | | 5,000 | |
| اجرتیں | خرچ | | 8,000 | |
| تنخواہیں | خرچ | | 25,000 | |
| فرنیچر | اثاثے | | 15,000 | |
| کرایہ عمارت | خرچ | | 13,000 | |
| قرض دار | اثاثے | | 15,500 | |
| ڈوبے قرض | خرچ | | 4,500 | |
| خریداریاں | خرچ | | 75,000 | |
| اصل | | | | 12,000 |
| ایکوئٹی (Equity) | | | | |
| فروخت | محاصل | | | 1,25,000 |
| قرض خواہ | واجبات | | | 15,000 |
| طویل مدتی قرض (1.4.2013) کو حاصل کیا گیا | واجبات | | | 5,000 |
| وصول شدہ کمیشن | محاصل | | | 5,000 |
| میزان | | | 1,62,000 | 1,62,000 |

اضافی معلومات: بتاریخ 31 مارچ 2017، اسٹاک 15,000 روپے تھا۔

**شکل 10.1**: انکت کا ٹرائل بیلنس

© NCERT not to be republished

اب ہم تطبیقی مدوں کا مطالعہ کریں گے۔ آپ دیکھیں گے کہ یہ تطبیقیں (Adjustments) کاروبار کی نفع ونقصان اور مالی حالت کی صحیح عکاسی کے لئے مالیاتی گوشوارے تیار کرنے میں کسی طرح مددگار رہوتی ہیں۔

## 10.2 اختتامی اسٹاک

باب 9 میں (صفحہ 455) اختتامی اسٹاک ان تمام غیر فروخت شدہ چیزوں یا مال کو دکھاتا ہے جو حسابی مدت کے ختم ہونے پر گوداموں میں پڑا ہے۔ اختتامی اسٹاک سے متعلق تطبیقی عمل اس طرح کیا جاتا ہے: (1) ایسے اسٹاک کو تجارتی اور نفع ونقصان کے کھاتے میں کریڈٹ کر دیا جاتا ہے۔ اس ضمن میں تطبیقی اندراج اس طرح ریکارڈ کیا جاتا ہے:

اختتامی اسٹاک کھاتہ      ڈیبٹ

  تجارتی کھاتے کو

سال کا اختتامی اسٹاک اگلے برس کا ٹرائل اسٹاک بن جاتا ہے اور اگلے برس کے ٹرائل بیلنس میں نظر آتا ہے۔ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے انکت کا تجارتی اور نفع ونقصان کھاتہ اور اس تاریخ کو اس کا ٹرائل بیلنس مندرجہ ذیل صورت میں ظاہر ہوگا۔

### 31 مارچ 2017 کو
### انکت کا تجارتی اور نفع ونقصان کھاتہ

| ڈیبٹ<br>اخراجات/نقصانات | رقم<br>روپے | محاصل / دیگر منافع | کریڈٹ<br>رقم<br>روپے |
|---|---|---|---|
| خریداریاں | 75,000 | فروخت | 1,25,000 |
| اجرتیں | 8,000 | اختتامی اسٹاک | 15, 000 |
| **خام منافع بقایا نیچے لے جایا گیا c/d** | 57,000 | | |
| | 1,40,000 | | 1,40,000 |
| تنخواہیں | 25,000 | بقایا لایا گیا خام منافع | 57,000 |
| کرایہ عمارت | 13,000 | وصول شدہ کمیشن | 5,000 |
| ڈوبے قرض | 4,500 | | |
| **خالص منافع (انکت کے اصل کے کھاتے میں منتقل)** | **19,500** | | |
| | 62,000 | | 62,000 |

کبھی کبھی ابتدائی اور اختتامی اسٹاک کی تطبیق، خریداری کھاتے کے ذریعے کر دی جاتی ہے۔ اس صورت میں اندراج اس طرح کا ہوتا ہے:

اختتامی اسٹاک کھاتہ ڈیبٹ

خریداریوں کے کھاتے کو

اس اندراج کی وجہ سے خریداری کھاتے کی رقم کم ہو جاتی ہے اور اسے تطبیق شدہ خریداریاں بھی کہا جاتا ہے۔ اسے تجارتی اور نفع و نقصان کے کھاتے میں ڈیبٹ کی جانب دکھایا جاتا ہے۔ اس سیاق وسباق میں یہ بات قابل غور ہے کہ اختتامی اسٹاک، تجارتی اور نفع و نقصان کھاتے میں کریڈٹ کی جانب نہیں دکھا جائے گا کیونکہ اس کی تطبیق خریداریوں کے کھاتے کے ذریعے پہلے ہی کی جا چکی ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ ایسی صورت میں ابتدائی اسٹاک بھی تجارت اور نفع ونقصان کے کھاتے میں علاحدہ طور پر نہیں نظر آئے گا کیونکہ اس کی تطبیق بھی خریداریوں میں مندرجہ ذیل اندراج کر کے کی جا چکی ہے۔

خریداری کھاتہ ڈیبٹ

ابتدائی اسٹاک کھاتہ کو

ایک دوسری اہم قابل غور بات یہ ہے کہ جب ابتدائی اور اختتامی اسٹاکوں کی تطبیق خریداریوں کے ذریعے کر دی جاتی ہے تو ٹرائل بیلنس کوئی ابتدائی اسٹاک نہیں دکھاتا۔ اس کے بجائے ٹرائل بیلنس میں اختتامی اسٹاک نظر آتا ہے (ایک اضافی معلومات یا ایک تطبیقی مد کے طور پر نہیں) اور اسی طرح تطبیق شدہ خریداریاں بھی نظر آتی ہیں۔ ایسی صورت حال میں آپ کو یاد رکھنا چاہئے کہ تطبیق شدہ خریداریاں تجارتی اور نفع و نقصان کے کھاتے میں ڈیبٹ کر دی جائیں گی۔ اختتامی اسٹاک بیلنس شیٹ کے اثاثوں میں دکھایا جائے گا، جیسا کہ ذیل میں ہے:

## انکت کی بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

| واجبات | | رقم روپے | اثاثے | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|
| فنڈ مالکان | | | غیر رواں اثاثے | |
| اصل سرمایہ | 12,000 | | فرنیچر | 15,000 |
| جمع خالص منافع | 19,500 | 31,500 | رواں اثاثے | |
| غیر رواں واجبات | | | قرض دار | 15,500 |
| طویل مدتی قرض | | 5,000 | بینک | 5,000 |
| رواں واجبات | | | نقدی | 1,000 |
| قرض خواہ | | 15,000 | **اختتامی اسٹاک** | **15,000** |
| | | 51,500 | | 51,500 |

© NCERT not to be republished

## 10.3 واجب الادا اخراجات (Oustanding Expenses)

کسی بھی کاروباری ادارے کے لئے حسابی سال کے اختتام پر کچھ غیر اداشدہ اخراجات کا ہونا ایک عام بات ہے۔ ایسی مدیں عام طور پر اجرتوں، تنخواہوں اور سود پر قرض وغیرہ کی ہوتی ہیں۔

جب کسی حسابی مدت کے اخراجات مدت کے ختم ہونے کے بعد بھی ادا ہونے سے رہ جاتے ہیں تو انہیں واجب الادا اخراجات کہا جاتا ہے۔ چوں کہ ان کا تعلق رواں حسابی سال کے دوران حاصل ہونے والی آمدنی سے ہوتا ہے، لہٰذا یہ بات منطقی ہے کہ آمدنی سے انہیں وصول کیا جائے تاکہ نفع ونقصان کا صحیح حساب لگایا جا سکے۔ ایسے اخراجات کو کھاتے میں لانے کے لئے مندرجہ ذیل اندراج کیا جاتا ہے:

کھاتہ متعلقہ اخراجات ڈیبٹ

واجب الادا خرچ کے کھاتے کو

مذکورہ بالا اندراج سے ایک نیا کھاتہ کھلتا ہے جسے واجب الادا اخراجات کا کھاتہ کہا جاتا ہے۔ یہ اندراج بیلنس شیٹ میں واجبات کی جانب دکھایا جاتا ہے۔ واجب الادا اخراجات کی رقم کو ایک خاص ہیڈ کے تحت کل اخراجات میں جوڑ دیا جاتا ہے تاکہ تجارتی اور نفع و نقصان کھاتے کو تیار کیا جائے۔

مثال کے لئے انکت کے ٹرائل بیلنس کی جانب رجوع کیجئے (دیکھئے شکل 10.1)۔ آپ دیکھیں گے کہ اجرتیں 8,000 روپے کی دکھائی گئی ہیں۔ فرض کیجئے کہ انکت کو اپنے ایک ملازم کو 17-2016 سال سے متعلق 500 روپے دینے ہیں۔ اس طرح اجرتوں کی رقم 8,000 کے بجائے 8,500 روپے، تجارت اور نفع ونقصان کھاتے میں خرچ کے طور پر 8,500 روپے دکھانے چاہئیں اور تسلیم کرنا چاہئے۔ اس کے اپنے اسٹاف کے 500 روپے رواں واجبات ہیں۔ اسے واجب الادا اجرتیں مانا جائے گا اور اجرتوں کے کھاتے میں اس کی تطبیق ذیل میں دیئے ہوئے روزنامچے یعنی جرنل کے اندراج کو ریکارڈ کر کے کی جائے گی:

اجرتوں کا کھاتہ ڈیبٹ 500

واجب الادا اجرتوں کے کھاتے کو 500

واجب الادا اجرتوں کی رقم کو تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ تیار کرنے کے لئے اجرتوں کے کھاتے میں مندرجہ ذیل طریقہ سے جوڑا جائے گا:

## 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے انکت کا تجارت اور نفع و نقصان کا کھاتہ

ڈیبٹ کریڈٹ

| اخراجات/نقصانات | | رقم روپے | محاصل/دیگر منافع | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|
| خریداریاں | | 75,000 | فروخت | 1,25,000 |
| **اجرتیں** | **8,000** | | اختتامی اسٹاک | 15,000 |
| **جمع واجب الادا اجرتیں** | **500** | **8,500** | | 1,40,000 |
| **خام منافع بقایا لے جایا گیا c/d** | | 56,000 | خام منافع بقایا نیچے لایا گیا | 56,500 |
| | | 1,450,000 | وصول شدہ کمیشن | 5,000 |
| تنخواہیں | | 25,000 | | |
| کرایہ عمارت | | 13,000 | | |
| ڈوبے قرضے | | 4,500 | | |
| **خالص منافع (انکت کے اصل سرمایہ کے کھاتہ میں منتقل)** | | **19,000** | | |
| | | 61,500 | | 61,500 |

انکت کے تجارتی اور نفع و نقصان کے کھاتے کو بہت غور اور احتیاط کے ساتھ دیکھیے۔ کیا آپ نے غور کیا کہ خالص منافع کی رقم واجب الادا اجرتوں کی وجہ سے گھٹ کر 19,000 روپے رہ گئی۔ واجب الادا یعنی غیر ادا شدہ اجرتوں سے متعلق مد کو بیلنس شیٹ میں مندرجہ ذیل طریقے سے دکھایا جائے گا۔

## 31 مارچ 2017 کو انکت کی بیلنس شیٹ

| واجبات | | رقم روپے | اثاثے | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|
| مالک کا فنڈ اصل سرمایہ | 12,000 | | غیر رواں فرنیچر اثاثے | |
| جمع+منافع | 19,000 | 31,000 | رواں اثاثے | 15,000 |
| غیر رواں واجبات | | 5,000 | قرض دار | 15,500 |
| طویل مدتی قرض | | | بینک نقدی | 1,000 |
| رواں واجبات | | 15,000 | اختتامی اسٹاک | 15,000 |
| قرض خواہ | | **500** | | |
| **غیر ادا شدہ اجرتیں** | | 51,500 | | 51,500 |

## 10.4 پیشگی اداشدہ اخراجات

کاروبار کے معمول کے مطابق کام کرنے کے دوران کئی ایسے مصارف ہوتے ہیں جن کی پیشگی ادائیگی کردی جاتی ہے۔حسابی سال کے ختم پر پتہ چلتا ہے کہ ایسے مصارف کے فوائد ہنوز پورے طور پر حاصل نہیں ہوئے ہیں۔فوائد کے کچھ حصوں کے حصول کی توقع اگلے حسابی سال میں ہوتی ہے۔خرچ کے اس حصے کو اگلے سال حسابات میں آگے لے جایا جاتا ہے اور اس کے لئے پیشگی ادا کردہ مصارف (Prepaid Expenses) کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔پیشگی ادا کردہ مصارف کی ضروری تطبیق ذیل میں دیئے ہوئے اندراج کے ذریعے کی جاتی ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| پیشگی ادا کردہ خرچ کھاتہ | ڈیبٹ | | |
| متعلقہ خرچ کھاتے کو | | | |

مذکورہ بالا تطبیقی اندراج کا اثر یہ ہوتا ہے کہ پیشگی ادا کردہ رقم کو متعلقہ خرچ کے میزان میں سے کم کردیا جاتا ہے اور بیلنس شیٹ کے واجبات کی جانب پیشگی ادا کردہ خرچ کا ایک نیا کھاتہ دکھایا جاتا ہے۔مثال کے طور پر انکت کے ٹرائل بیلنس کو لے کر فرض کر لیتے ہیں کہ ملازمین کو جو تنخواہیں اس نے ادا کی ہیں ان میں 5,000 کی وہ رقم بھی شامل ہے جو اس نے اپنے ایک ملازم کو کام شروع کرنے کے دن پیشگی طور پر دی تھی۔اس کا مطلب یہ ہے کہ انکت نے اپنے عملے کو 5,000 روپے زیادہ ادا کئے ہیں۔لہٰذا تنخواہوں کا خرچ رواں مدت میں 25,000 کے بجائے 20,000 روپے ہوگا۔انکت کو نفع ونقصان کے کھاتے میں تنخواہوں کے حساب میں 20,000 روپے کا خرچ دکھانا چاہئے اور رواں اثاثے کو ایک ملازم کو دیئے گیے 5,000 روپے پیشگی کے طور پر ادائیگی ماننا چاہئے۔اسے پیشگی تنخواہ کا کھاتہ کہا جائے گا۔اور اس کا اندراج جرنل (روزنامچے) میں مندرجہ ذیل طریقے پر ریکارڈ کیا جائے گا:

| | | | |
|---|---|---|---|
| پیشگی تنخواہ کا کھاتہ | ڈیبٹ | 5,000 | |
| تنخواہوں کے کھاتے کو | | | 5,000 |

پیشگی تنخواہ کا حساب تجارت اور نفع ونقصان کے کھاتے میں درج ذیل کے مطابق دکھایا جائے گا:

© NCERT not to be republished

## 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے انکت کا تجارتی نفع ونقصان کا کھاتہ

**ڈیبٹ** — **کریڈٹ**

| مصارف/نقصانات | | رقم روپے | محاصل/دیگر منافع جات | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|
| خریداریاں | | 75,000 | فروخت | 125,000 |
| اجرتیں | 8,000 | | اختتامی اسٹاک | 15,000 |
| جمع غیر ادا شدہ اجرتیں | 500 | 8,500 | | |
| خام منافع نیچے لے جایا گیا | | 56,000 | | |
| | | 140,000 | | 140,000 |
| تنخواہیں | **25,000** | | خام منافع نیچے لایا گیا | 56,500 |
| نفی پیشگی ادا کردہ تنخواہ | **(5,000)** | **20,000** | | |
| کرایہ عمارت | | 13,000 | وصول شدہ کمیشن | 5,000 |
| ڈوبے قرضے | | 4,500 | | |
| خالص منافع (انکت کے سرمایہ کھاتہ میں منتقل) | | **24,000** | | |
| | | 61,500 | | 61,500 |

غور سے دیکھئے کہ پیشگی تنخواہ کے نتیجے میں خالص منافع کس طرح 5,000 بڑھا ہے اور یہ منافع 24,000 روپے ہو گیا ہے۔ علاوہ ازیں پیشگی تنخواہ کی مد کو بیلنس شیٹ میں اثاثوں کی جانب اس طرح دکھایا جائے گا:

© NCERT not to be republished

## 31 مارچ 2017 کو انکت کا بیلنس شیٹ

| واجبات | | رقم روپے | اثاثے | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|
| مالک کا فنڈ | | | غیر رواں اثاثے | |
| اصل سرمایہ | 12,000 | | فرنیچر | 15,000 |
| جمع منافع | 24,000 | 36,000 | رواں اثاثے | |
| غیر رواں واجبات | | | قرض دار | 15,000 |
| طویل مدتی قرض | | 5,000 | **پیشگی ادا کردہ تنخواہ** | **5,000** |
| رواں واجبات | | | بینک | 5,000 |
| | | | نقد | 1,000 |
| قرض خواہ | | 15,000 | اختتامی اسٹاک | 15,000 |
| غیر ادا شدہ اجرتیں | | 500 | | |
| | | 56,500 | | 56,500 |

## 10.5 حاصل آمدنی

کبھی ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ آمدنی کی کچھ مدیں جیسے قرض پر سود، کمیشن اور کرایہ وغیرہ رواں حسابی سال میں حاصل ہوئے ہوں لیکن اس سال کے اختتام تک واقعتاً ان کی وصولیابی ہوئی ہو۔ ایسی آمدنیوں کو حاصل شدہ آمدنی کہا جاتا ہے۔ حاصل آمدنی کی تطبیق کا اندراج اس طرح کیا جاتا ہے:

حاصل آمدنی کھاتہ ڈیبٹ

متعلقہ آمدنی کے کھاتہ کو

حاصل آمدنی کی رقم کو نفع ونقصان کے کھاتے میں متعلقہ آمدنی میں جوڑا جائے گا اور حاصل آمدنی کا حساب بیلنس شیٹ کے اثاثوں کی جانب دکھایا جائے گا۔ مثال کے طور پر فرض کر لیتے ہیں کہ انکت اپنے کسی بیوپاری ساتھی کی چند پارٹیوں سے متعارف کرا کے مدد کرنا چاہتا تھا اور اس خدمت کا کمیشن بھی لے رہا تھا۔ انکت کے ٹرائل بیلنس میں آپ دیکھیں گے کہ ایک مد وصول شدہ کمیشن کی ہے، جس کی رقم 5,000 روپے ہے۔ فرض کر لیجیے کہ 1,500 روپے کا کمیشن ساتھی بیوپاری سے ابھی اور وصول ہونا تھا۔ اس کا



© NCERT not to be republished

مطلب یہ ہوا کہ 17-2016 کے دوران کمیشن سے کمائی ہوئی آمدنی 6,500 روپے ہے (1,500+5,000 روپے)۔ انکت کو چاہئے کہ حاصل شدہ کمیشن کو دکھانے کے لئے ایک تطبیقی اندراج ریکارڈ کرے جو اس طرح ہوگا:

| | | |
|---|---|---|
| حاصل شدہ کمیشن کھاتہ | ڈیبٹ | 1,500 |
| کمیشن کے کھاتہ کو | | 1,500 |

حاصل شدہ آمدنی کا حساب تجارت اور نفع ونقصان کے کھاتے میں مندرجہ ذیل طریقے سے ریکارڈ کیا جائے گا:

## انکت کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ
## 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ ... کریڈٹ

| مصارف/نقصانات | | رقم روپے | محاصل/منافع | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| خریداریاں | | 75,000 | فروخت | | 1,25,000 |
| اجرتیں | 8,000 | | اختتامی اسٹاک | | 15,000 |
| جمع واجب الادا | 500 | 8,500 | | | |
| خام منافع (نیچے لیا گیا) | | 56,500 | | | |
| | | 1,40,000 | | | 1,40,000 |
| تنخواہیں | 25,000 | | خام منافع (نیچے لایا گیا) | | 56,500 |
| نفی پیشگی ادا شدہ | (5,000) | 20,000 | **وصول شدہ کمیشن** | **5,000** | |
| کرایہ عمارت | | 13,000 | **جمع حاصل شدہ کمیشن** | **1,500** | **6,500** |
| ڈوبے قرضے | | 4,500 | | | |
| **خالص منافع (انکت کے اصل سرمایہ کھاتے میں منتقل کیا گیا)** | | 25,500 | | | |
| | | 63,000 | | | 63,000 |

غور کیجئے کہ حاصل شدہ آمدنی کے نتیجے میں خالص منافع 1,500 روپے زیادہ ہوا ہے جس کی وجہ سے یہ بڑھ کر 25,500 روپے ہو گیا ہے۔ علاوہ ازیں، اسے انکت کی بیلنس شیٹ میں اثاثوں کی جانب رواں اثاثوں کی مد میں دکھایا جائے گا۔

© NCERT not to be republished

## 31 مارچ 2017 کو انکت کی بیلنس شیٹ

| واجبات | | رقم روپے | محاصلات/منافع جات وغیرہ | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|
| فنڈ مالک | | | غیر رواں اثاثے | |
| سرمایہ | 12,000 | | فرنیچر | 15,000 |
| جمع منافع | 25,500 | 37,000 | رواں اثاثے | |
| غیر رواں واجبات | | | قرض دار | 15,500 |
| طویل مدتی قرض | | 5,000 | پیشگی ادا کردہ تنخواہیں | 5,000 |
| رواں واجبات | | | **وصول شدہ کمیشن** | **1,500** |
| قرض خواہ | | 15,000 | بینک | 5,000 |
| غیر ادا شدہ اجرتیں | | 5,00 | نقد | 1,000 |
| | | | اختتامی اسٹاک | 15,000 |
| | | 58,000 | | 58,000 |

## 10.6 پیشگی وصول شدہ

بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ کوئی آمدنی وصول تو ہو جاتی ہے لیکن اس کی پوری رقم موجودہ یا رواں مدت کی نہیں ہوتی۔ آمدنی کا وہ حصہ جو آنے والی حسابی مدت کا ہوتا ہے اسے پیشگی وصول شدہ آمدنی یا بنا کمائی ہوئی آمدنی کہا جاتا ہے۔ پیشگی وصول شدہ آمدنی کی تطبیق ذیل کے اندراج کو ریکارڈ کر کے کی جاتی ہے:

متعلقہ آمدنی کھاتہ ڈیبٹ

وصول شدہ آمدنی کے کھاتے کو

اس اندراج کا اثر یہ ہوگا کہ آمدنی کے کھاتے کا بقایا (بیلنس) رواں حسابی مدت میں کمائی ہوئی آمدنی کے برابر ہو جائے گی اور پیشگی وصول شدہ آمدنی کا کھاتہ بیلنس شیٹ میں واجبات کے طور پر دکھایا جائے گا۔

مثال کے طور پر فرض کر لیجئے کہ انکت 31 مارچ 2017 کو عمارت کا ایک حصہ اپنے ایک ساتھی دکاندار کو 1,000 روپے ماہانہ کرائے پر دینے پر رضامند ہو گیا۔ دکاندار اگلے تین مہینے یعنی اپریل مئی اور جون کا کرایہ پیشگی ادا کر دیتا ہے۔ یہ وصول شدہ رقم نفع ونقصان کھاتے میں کریڈٹ کر دی گئی تھی۔ تاہم اس آمدنی کا تعلق سال رواں سے نہیں ہے اور اس لئے نفع ونقصان کے کھاتہ میں کریڈٹ نہیں

© NCERT not to be republished

کی جائے گی۔ یہ پیشگی وصول شدہ آمدنی ہے اور اسے 3,000 روپے کے واجبات کے طور پر مانا جائے گا۔ انکت کو ایک تطبیقی اندراج کرنے کی ضرورت ہے تاکہ پیشگی وصول شدہ آمدنی کی روزنامچہ میں اندراج کے ذریعے تطبیق کی جاسکے۔

| | | |
|---|---|---|
| وصول شدہ کرایہ ڈیبٹ | 3,000 | |
| پیشگی طور پر وصول شدہ کرایہ کھاتہ | | 3,000 |

اس سے پیشگی وصول شدہ کرایہ کا ایک نیا کھاتہ 3,000 روپے کا کھولا جائے گا جو مندرجہ ذیل شکل میں ہوگا :

## 31 مارچ 2017 کو انکت کی بیلنس شیٹ

| واجبات | | رقم روپے | اثاثے | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|
| + مالک کا فنڈ | | | غیر رواں اثاثے | |
| اصل سرمایہ | 12,000 | | فرنیچر | 15,000 |
| + خالص منافع | 25,500 | 37,000 | رواں اثاثے | |
| غیر رواں واجبات | | | قرض دار | 15,500 |
| طویل مدتی قرض | | 5,000 | پیشگی ادا شدہ تنخواہ | 5,000 |
| رواں واجبات | | | وصول شدہ کمیشن | 1,500 |
| قرض خواہ | | 15,000 | بینک | 5,000 |
| غیر ادا شدہ اجرتیں | | 500 | نقد | 4,000 |
| **پیشگی وصول شدہ کرایہ** | | **3,000** | اختتامی اسٹاک | 15,000 |
| | | 61,000 | | 61,000 |

## 10.7 فرسودگی (Depreciaton)

باب 7 (حصہ اوّل) سے آپ کو یاد آئے گا کہ فرسودگی کے معنی ٹوٹ پھوٹ، گھساؤ اور وقت کے گزرنے کی وجہ سے اثاثوں کی مالیت اور قدر و قیمت میں کمی واقع ہونا ہے۔ اس کو کاروبار کا خرچ سمجھا جاتا ہے اور نفع ونقصان کے کھاتہ میں اسے ڈیبٹ کر دیا جاتا ہے۔ عملی طور پر اس کا مطلب ہے اس اثاثے کے کسی حصے کی قیمت کو قلمزد (Write off) کر دینا، جس کا استعمال کاروبار میں نفع کمانے کے مقصد سے کیا جاتا رہا ہے۔ فرسودگی کا اندراج ذیل میں دکھائے گئے طریقے سے ہوتا ہے:

کھاتہ فرسودگی ڈیبٹ

متعلقہ کھاتے کو

بیلنس شیٹ میں اثاثہ کو اس کی قیمت میں سے فرسودگی کی رقم کو نکال کر دکھایا جائے گا۔ مثال کے طور پر ہماری مثال میں ٹرائل بیلنس دکھاتا ہے کہ انکت کا فرنیچر کا ایک کھاتہ ہے جس میں 15,000 روپے کا بقایا (بیلنس) ہے۔ فرض کر لیتے ہیں کہ فرنیچر میں 10% سالانہ کی فرسودگی ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انکت کو یہ مان لینا چاہیے کہ سال کے آخر میں فرنیچر کی قیمت 1,500 روپے کم ہو جائے گی (15,000×10%)۔ انکت کو چاہیے کہ ایک تطبیقی اندراج کرے جس میں فرنیچر کی فرسودگی شامل ہو۔ یہ اندراج اس طرح کیا جائے گا:

| | | | |
|---|---|---|---|
| کھاتہ فرسودگی | ڈیبٹ | 1,500 | |
| فرنیچر کے کھاتے کو | | | 1,500 |

نفع و نقصان کے کھاتے میں فرسودگی مندرجہ ذیل طریقے سے دکھائی جائے گی:

## انکت کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ | کریڈٹ

| مصارف/نقصانات | | رقم روپے | محاصلات/منافع جات وغیرہ | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| خریداریاں | | 75,000 | فروخت | | 1,25,000 |
| اجرتیں | 8,000 | | اختتامی اسٹاک | | 15,000 |
| جمع غیر ادا شدہ اجرتیں | (5,00) | 8,500 | | | |
| خام منافع بقایا نیچے لے جایا گیا | | 56,500 | | | |
| | | 140,000 | | | 140,000 |
| تنخواہیں | 25,000 | | خام منافع نیچے لایا گیا | | 56,500 |
| نفی پیشگی ادا کردہ | (5,000) | 20,000 | | | |
| کرایہ عمارت | | 13,000 | وصول شدہ کمیشن | 5,000 | 6,500 |
| **فرنیچر فرسودگی** | | **1500** | + حاصل شدہ کمیشن | 1,500 | |
| ڈوبتے قرضے | | 4,500 | | | |
| **خالص منافع (انکت کے کھاتہ اصل میں منتقل کیا گیا)** | | **24,000** | | | |
| | | 63,000 | | | 63,000 |

آپ نے غور کیا ہوگا کہ فرسودگی کی تطبیق کے ساتھ خالص منافع کی رقم کم ہوگئی ہے۔ آیئے اب دیکھیں کہ بیلنس شیٹ میں فرسودگی کو بطور خرچ کس طرح دکھایا جائے گا۔

## انکت کی بیلنس شیٹ

## بموجب 31 مارچ 2017

| واجبات | | رقم روپے | اثاثے | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| فنڈ مالک | | | غیر رواں اثاثے | | |
| اصل سرمایہ | 12,000 | | فرنیچر | **15,000** | |
| جمع منافع | <u>24,000</u> | 36,000 | نفی فرسودگی | (**<u>1,500</u>**) | **13,500** |
| غیر رواں واجبات | | | رواں اثاثے | | |
| طویل مدتی قرض | | 5,000 | قرض دار | | 15,500 |
| رواں واجبات | | | پیشگی ادا کردہ تنخواہ | | 5,000 |
| قرض خواہ | | 15,000 | وصول شدہ کمیشن | | 1,500 |
| غیر ادا شدہ اجرتیں | | 500 | بینک | | 5,000 |
| پیشگی وصول شدہ کرایہ | | 3,000 | نقدی | | 4,000 |
| | | | اختتامی اسٹاک | | 15,000 |
| | | 59,500 | | | 59,500 |

## 10.8 ڈوبے ہوئے قرضے

ان قرضوں سے مراد وہ رقمیں ہیں جنھیں قرض داروں سے واپس لینے میں فرم کامیاب نہیں رہی ہے۔ اسے نقصان مانا جاتا ہے اور **''ڈوبے قرضوں''** کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے ایسے قرضوں کا اندراج مندرجہ ذیل طریقے سے ریکارڈ کیا جاتا ہے:

کھاتہ ڈوبے قرضہ جات ڈیبٹ

قرض داروں کے کھاتے کو

آپ انکت کے ٹرائل بیلنس میں دیکھیں گے کہ اس میں ڈوبے ہوئے قرضے شامل ہیں جن کی رقم 4,500 روپے ہے۔ ٹرائل بیلنس میں ڈوبے ہوئے قرضوں کی موجودگی سے پتہ چلتا ہے کہ انکت کو ان قرضوں کی وجہ سے دوران سال نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ یہ قرضے حساب کی کتابوں میں پہلے ہی ریکارڈ کئے جا چکے ہیں۔

بہرحال یہ فرض کرتے ہوئے کہ اس کے قرض داروں میں سے ایک جس پر انکت کے 2,500 روپے ادھار تھے دیوالیہ ہو چکا ہے۔

© NCERT not to be republished

اوراب اس سے کسی وصولی کی امید باقی نہیں ہے۔لیکن ڈوبے ہوئے قرضوں کی رقم،جس کا تعلق موجودہ سال سے ہے،ابھی زیرحساب آنی ہے۔یہ حقیقت اضافی معلومات کے طور پر سامنے آتی ہےاوراس کے لئے مزید ڈوبے قرضہ جات (Further bad debts) کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔اس رقم کے تطبیقی اندراج کومندرجہ ذیل طریقے سے ریکارڈ کیا جائے گا۔اس مقصد کے لئے انکت کو ایک تطبیقی اندراج ریکارڈ کرنا ہوگا جیسا کہ نیچے دکھایا گیا ہے:

کھاتہ ڈوبے قرضہ جات ڈیبٹ 2,500

قرض داروں کے کھاتہ کو 2,500

اس اندراج سے قرض داروں کی مالیت کم ہوکر 13,000 روپے ہوجائے گی(15,500 روپے – 2,500روپے) اورڈوبے قرضہ جات کی رقم بڑھ کر7,000 روپے ہوجائے گی(4,500روپے + 2,500روپے)۔

بیلنس شیٹ اورنفع ونقصان کے کھاتے میں مزید ڈوبے قرضہ جات کے ساتھ جو کچھ کیا جائے گا وہ ذیل میں دکھایا گیا ہے:

## 31مارچ 2017 کوختم شدہ سال کے لئے
## انکت کا تجارتی اورنفع ونقصان کا کھاتہ

ڈیبٹ کریڈٹ

| مصارف/نقصانات | | رقم روپے | محاصل/دیگر منافع | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| خریداریاں | | 75,000 | فروخت | | 1,25,000 |
| اجرتیں | 8,000 | | اختتامی اسٹاک | | 15,000 |
| جمع واجب الادا اجرتیں | 500 | 85.00 | | | |
| خام منافع بقایا نیچے لے جایا گیا | | 56,000 | | | |
| | | 140,000 | | | 140,000 |
| تنخواہیں | 25,000 | | خام منافع نیچے لے جایا گیا | | 56,500 |
| نفی تنخواہ پیشگی ادا کردہ | (5,000) | 20,000 | | | |
| کرایہ عمارت | | 13,000 | وصول شدہ کمیشن | 5,000 | 65,000 |
| فرنیچر پر فرسودگی | | 1,500 | جمع حاصل شدہ کمیشن | 1,500 | |
| ڈوبے قرضے | **4,500** | | | | |
| جمع مزید ڈوبے قرض | **2,500** | **7,000** | | | |
| خالص منافع (انکت کے کھاتہ اصل میں منتقل کیا گیا) | | **21,500** | | | |
| | | 63,000 | | | 63,000 |

© NCERT not to be republished

## انکت کو بیلنس شیٹ مورخہ 3 مارچ 2017

| واجبات | | رقم روپے | اثاثہ جات | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| فنڈ مالک | | | غیر رواں اثاثے | | |
| اصل سرمایہ | 12,000 | | فرنیچر | 15,000 | |
| + منافع | 21,500 | 33,500 | نفی فرسودگی | (1,500) | 13,500 |
| غیر رواں واجبات | | | رواں اثاثے | | |
| طویل مدتی قرض | | 5,000 | قرض دار | **15,500** | |
| | | | نفی مزید ڈوبتے قرضہ جات | **(2,500)** | **13,000** |
| رواں واجبات | | | پیشگی ادا کردہ تنخواہ | | 5,000 |
| قرض خواہاں | | 15,000 | حاصل شدہ کمیشن | | 1,500 |
| | | | بینک | | 5,000 |
| غیر ادا شدہ اجرتیں | | 500 | نقدی | | 4,000 |
| | | | اختتامی اسٹاک | | 15,000 |
| پیشگی وصول شدہ کرایہ | | 3,000 | | | |
| | | 57,000 | | | 57,000 |

## 10.9 ڈوبے قرضوں اور مشکوک قرضوں کا بندوبست (Provision)

اوپر دی ہوئی بیلنس شیٹ میں قرض داروں کے سامنے 13,000 روپے دکھائے گئے ہیں جو اگلے سال کے دوران تخمینی قابل وصول مالیت ہے یعنی اندازاً 13,000 روپے قرض داروں سے وصول کئے جا سکتے ہیں۔ اس بات کا امکان ہے کہ مستقبل میں یہ پوری رقم وصول نہ کی جا سکے۔ بہر حال اس طرح کے ڈوبے قرضوں کی صحیح رقم جاننا ممکن نہیں۔ اس لئے ایک معقول تخمینہ اس طرح کے نقصان کا لگایا جاتا ہے اور اس کے لئے بندوبست کیا جاتا ہے۔ اس بندوبست کو ڈوبے قرضوں کا بندوبست کہا جاتا ہے اور اسے نفع ونقصان کے کھاتے میں ڈیبٹ کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں جرنل میں درج ذیل اندراج ریکارڈ کیا جاتا ہے:

نفع ونقصان کا کھاتہ ڈیبٹ

مشکوک قرضوں کے بندوبست

مشکوک قرضوں کے بندوبست کو بیلنس شیٹ میں اثاثہ جات کی طرف دکھا کر انھیں قرض داروں سے منہائی کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔

© NCERT not to be republished

فرض کر لیجئے انکت کو ایسا لگتا ہے کہ 31 مارچ 2017 کو اس کے 5% قرض دار اگلے سال کی ادائیگیاں نہیں کریں گے۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ اسے ڈوبے قرضوں کے 650 روپے کے ہونے کا خدشہ ہے (13,000 + 5%)۔انکت کو تطبیقی اندراج اس طرح ریکارڈ کرنا ہوگا:

نفع ونقصان کا کھاتہ ڈیبٹ 650

مشکوک قرضہ جات کے بندوبست کھاتہ کو 650

اس کا مطلب ہے کہ مشکوک قرضوں کی وجہ سے یہ 650 روپے سال رواں کے منافع کو کم کردیں گے۔بیلنس شیٹ میں اسے متفرق قرض داروں کی منہائی کے طور پر دکھایا جائے گا۔

## 31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے
## انکت کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ

ڈیبٹ کریڈٹ

| مصارف/نقصانات | | رقم روپے | محاصل/منافع | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| خریداریاں | | 75,000 | فروخت | | 1,25,000 |
| اجرتیں | 8,000 | | اختتامی اسٹاک | | 15,000 |
| جمع غیرادا شدہ | 500 | 8,500 | | | |
| خام منافع | | 56,000 | | | |
| | | 1,40,000 | | | 140,000 |
| تنخواہیں | 25,000 | | خام منافع بقایالایا گیا | | 56,500 |
| نفی پیشگی ادا کردہ تنخواہ | (5000) | 20,000 | | | |
| کرایہ عمارت | | 13,000 | وصول شدہ کمیشن | 5,000 | |
| فرنیچر پر فرسودگی | | 1,500 | + حاصل شدہ کمیشن | 1,500 | 6,500 |
| ڈوبے قرض | 4,500 | | | | |
| جمع مزید ڈوبے قرض | 2,500 | 7,000 | | | |
| **مشکوک قرضوں کا بندوبست** | | **650** | | | |
| خالص منافع (انکت کے اصل کھاتے میں منتقل کردیا گیا) | | 20,850 | | | |
| | | 63,000 | | | 63,000 |

© NCERT not to be republished

## 31 مارچ 2017 کو انکت کی بیلنس شیٹ

| واجبات | | رقم روپے | اثاثہ جات | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| فنڈ مالک | | | غیر رواں اثاثے | | |
| اصل سرمایہ | 12,000 | | فرنیچر | 15,000 | |
| جمع خالص منافع | 20,850 | 32,850 | نفی فرسودگی | (1500) | 13,500 |
| غیر رواں واجبات | | | رواں اثاثے | | |
| طویل مدتی قرض | | 5,000 | قرض دار | **15,500** | |
| | | | **نفی مزید ڈوبے قرضہ جات** | **2,500** | |
| | | | | 13,000 | |
| | | | **نفی مشکوک قرضوں کا انتظام** | **650** | **12,350** |
| موجودہ واجبات اور بندوبست (Provision) | | | پیشگی ادا کردہ تنخواہ | | 5,000 |
| قرض خواہ | | 15,000 | حاصل شدہ کمیشن | | 15,00 |
| غیر ادا شدہ اجرتیں | | 500 | بینک | | 5,000 |
| پیشگی وصول شدہ کرایہ | | 3,000 | نقدی | | 4,000 |
| | | | اختتامی اسٹاک | | 15,000 |
| | | 56,350 | | | 56,350 |

یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ سال کے ختم ہونے پر مشکوک قرضوں کے لئے کیا گیا بندوبست اگلے برس کے لئے آگے لے جایا جائے گا اور اگلے سال کے دوران ڈوبے قرضوں کی وجہ سے ہونے والے نقصان کو پورا کرنے کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ مشکوک قرضوں کے لئے رکھا گیا بندوبست جسے گزشتہ سال کے حساب سے منتقل کیا گیا ہے، ابتدائی بندوبست (Opening Provision) یا قدیم بندوبست (Old Provision) کہلاتا ہے۔ جب ایسا بندوبست پہلے ہی سے موجود ہوتا ہے تو سال میں رواں ڈوبے ہوئے قرضہ جات سے ہونے والے نقصان کی تطبیق اس کے بالمقابل کردی جاتی ہے اور جب سال رواں کے اختتام پر ڈوبے قرضوں کے لئے پروویژن کی جاتی ہے تو اسے نئی پرووپژن کہا جاتا ہے۔ پرانی پرووپژن کے بقایا میزان کو بھی جیسا کہ ٹرائل بیلنس میں دیا گیا ہے، شمار کیا جانا چاہئے۔

اب ایک مثال کے ذریعے یہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ کس طرح ڈوبے قرضے اور مشکوک قرضوں کی پرووپژن کو ریکارڈ کیا جاتا

© NCERT not to be republished

ہے، 31مارچ 2017 کے ایک ٹرائل بیلنس کا ایک اقتباس ذیل میں دیا جاتا ہے:

| | روپے |
|---|---|
| متفرق قرض دار | 32,000 |
| ڈوبے قرضے | 2,000 |
| مشکوک قرضوں کے لئے بندوبست (پروویژن) | 3,500 |

اضافی معلومات :

مزید ڈوبے قرضوں کو جو 1,000 روپے کے ہیں قلمزد کردیجئے اور مشکوک قرضوں کے لئے (پروویژن) پیدا کی جائے اور قرض داروں سے 5% کی شرح سے وصولیابی کا بندوبست کیجیے۔

اس طرح جرنل کے مندرجہ ذیل اندراجات ریکارڈ کئے جائیں گے:

| تاریخ | تفصیلات | لیجر فولیو | ڈیبٹ رقم روپے | کریڈٹ رقم روپے |
|---|---|---|---|---|
| | (a) ڈوبے قرضوں کا کھاتہ ڈیبٹ | | | 1,000 |
| | متفرق قرض داروں کو | | 1,000 | |
| | (مزید ڈوبے قرضے) | | | |
| | (b) مشکوک قرضے کھاتہ ڈیبٹ | | 3,000 | |
| | ڈوبے قرضوں کے کھاتے کو | | | 3,000 |
| | (پروویژن کے بالمقابل ڈوبے قرضوں کی تطبیق کی گئی) | | | |
| | نفع ونقصان کھاتہ ڈیبٹ | | 1,050 | |
| | مشکوک قرضوں کے بندوبست کھاتہ کو | | | 1,050 |
| | (رقم نفع ونقصان کے کھاتہ سے لی گی) | | | |

© NCERT not to be republished

## نفع ونقصان کا کھاتہ
## برائے سال ختم شدہ 31 مارچ 2017

| روپے | | روپے | | |
|---|---|---|---|---|
| | | | | مشکوک قرضہ جات کا بندوبست |
| | | | 2,000 | ڈوبے قرضے |
| | | | 1,000 | مزید ڈوبے قرضے |
| | | | 1,550 | نیا بندوبست |
| | | | 4,550 | |
| | | 1,050 | 3,500 | نفی قدیم بندوبست |

*صرف متعلقہ مدیں

## بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

| | | | روپے |
|---|---|---|---|
| | | متفرق قرض دار 32,000 | |
| | | نفی مزید ڈوبے قرضے (1,000) | |
| | | ڈوبے قرضے 31,000 | |
| | | نفی بندوبست برائے مشکوک قرضہ جات (1,550) | 29,450 |

*صرف متعلقہ مدیں

**نوٹ :** مشکوک قرضوں کے لئے نئے بندوبست کا حساب درج ذیل طریقے پر کیا گیا ہے۔

1,550 روپے = 31,000[1]×5/100 روپے

## 10.10 قرض داروں کو چھوٹ دینے کے لئے بندوبست

کاروباری ادارے اپنے قرض داروں کو وقت پر ادائیگی کی حوصلہ افزائی کے لئے چھوٹ یعنی رعایت دیتے ہیں۔ایک حسابی سال میں امکانی چھوٹ کا تخمینہ لگایا جاتا ہے اور قرض داروں کو چھوٹ دینے کے لئے اس کا بندوبست کیا جاتا ہے۔چھوٹ اچھے قرض داروں کو مہیا کی جاتی ہے۔یہ کام مزید ڈوبے قرضوں کو کم کرکے کیا جاتا ہے اور ساتھ ہی مشکوک قرضوں کا بندوبست کیا جاتا ہے۔قرض داروں کو چھوٹ دینے کا انتظام کرنے کے لئے روزنامچے (جرنل) میں مندرجہ ذیل اندراج ریکارڈ کیا جاتا ہے:

نفع ونقصان کھاتہ ڈیبٹ

قرض داروں کے لئے چھوٹ کا بندبست کھاتہ

© NCERT not to be republished

جیسا کہ اوپر کہا جاچکا ہے قرض داروں کو چھوٹ دینے کی شق یا گنجائش صرف اچھے قرض داروں کے لئے ہی رکھی جائے گی۔ اس کا حساب قرض داروں پر واجب رقم پر مشکوک قرضوں کو منہا کر کے لگایا جائے گا یعنی 12,350 روپے (13,000 روپے – 650 روپے)۔
انکت کو تطبیقی اندراج اس طرح کرنا ہوگا:

نفع ونقصان کا کھاتہ ڈیبٹ 227
قرض داروں کے لئے چھوٹ کی مد کو 227

بروقت ادائیگی پر ممکنہ رعایت کی وجہ سے سال رواں کا منافع 227 روپے کم ہوجائے گا۔ بیلنس شیٹ میں اسے قرض داروں کے کھاتے سے منہائی کے طور پر دکھایا جائے گا تا کہ قرض داروں سے متوقع وصولیابی کی مالیت 12,123 روپے کو صحیح طریقے پر ظاہر کیا جا سکے۔

## انکت کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ
## 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ کریڈٹ

| مصارف / نقصانات | | رقم روپے | محاصلات / دیگر منافع جات وغیرہ | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| خریدار | | 75,000 | فروخت | | 1,25,000 |
| اجرتیں | 8,000 | | اختتامی اسٹاک | | 15,000 |
| جمع واجب الادا اجرتیں | (500) | 8,500 | | | |
| خام (مجموعی) منافع | | 56,500 | | | |
| | | 1,40,000 | | | 1,40,000 |
| تنخواہیں | 25,000 | | خام منافع نیچے لایا گیا | | 56,500 |
| نفی ادا شدہ تنخواہ | (5,000) | 20,000 | | | |
| کرایہ عمارت | | 13,000 | وصول شدہ کمیشن | 5,000 | 6,500 |
| فرنیچر پر فرسودگی | | 1,500 | جمع حاصل شدہ کمیشن | 1500 | |
| ڈوبے قرضے | 4,500 | | | | |
| جمع مزید ڈوبے قرضے | 2,500 | 7,000 | | | |
| مشکوک قرضوں کی مد | | 650 | | | |
| قرض داروں کو چھوٹ کی مد | | **227** | | | |
| خالص منافع (انکت کے اصل کے کھاتے میں منتقل کردیا گیا) | | **20,623** | | | |
| | | 63,000 | | | 63,000 |

© NCERT not to be republished

## 31 مارچ 2017 کو انکت کی بیلنس شیٹ

| واجبات | | رقم روپے | اثاثہ جات | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| فنڈ مالکان | | | غیر رواں اثاثے | | |
| اصل سرمایہ | 1,2000 | | فرنیچر | 1,5000 | |
| جمع خالص منافع | 20,623 | 32,623 | نفی فرسودگی | (1,500) | 13,500 |
| غیر رواں واجبات | | | رواں اثاثے | | |
| طویل مدتی قرض | | 5,000 | **قرض دار** | **15,500** | |
| | | | نفی مزید ڈوبے قرضے | **2,500** | |
| | | | | **13,000** | |
| موجودہ واجبات اور پروویژن | | | **نفی ڈوبے اور مشکوک** | **650** | |
| قرض خواہ | | 15,000 | **قرضوں کی مد** | **12,350** | |
| | | | **نفی قرض داروں کو چھوٹ کی مد** | **(227)** | **12,123** |
| | | | پیشگی ادا کردہ تنخواہ | | 5,000 |
| | | | حاصل شدہ کمیشن | | 15,00 |
| | | | بینک | | 5,000 |
| واجب الادا اجرتیں | | 5,00 | نقدی | | 4,000 |
| پیشگی موصولہ کرایہ | | 3,000 | اختتامی اسٹاک | | 15,000 |
| | | 56,123 | | | 56,123 |

آنے والے سال میں چھوٹ کی رقم کو قرض داروں کے کھاتے چھوٹ کا بندوبست میں منتقل کر دیا جائے گا۔ کھاتے کی حیثیت وہی ہوگی جو مشکوک قرضوں کے لیے بندوبست کی ہوتی ہے۔

## 10.11 منیجر کا کمیشن

کبھی کبھی کاروبار کے منیجر کو کمپنی کے خالص منافع پر کمیشن دیا جاتا ہے۔ کمیشن کا فی صد کا اطلاق یا تو ایسی کمیشن کے لینے سے پہلے یا اس کے بعد کے منافع پر ہوتا ہے۔ ایسی کسی معلومات کی عدم موجودگی میں یہ فرض کر لیا جاتا ہے کہ کمیشن کو نکالنے سے پہلے خالص منافع کے فی صد کی بنیاد پر دیا جاتا ہے۔

مان لیجیے کہ کاروبار کا خالص منافع کمیشن لینے سے پہلے 110 روپے ہے۔ اگر منیجر کمیشن نکالنے سے پہلے منافع کے 10% کا حقدار (Eligible) ہے تو کمیشن کا حساب اس طرح لگایا جائے گا:

© NCERT not to be republished

110×10/100 روپے
=11روپے

اگر کمیشن لینے کے بعد وہ منافع کا 10% ہے تو اس کا حساب اس طرح نکالا جائے گا:

$$= 110 + \frac{10}{100}$$ = کمیشن سے پہلے کا منافع 10 روپے × کی شرح / (100+کمیشن )

منیجر کے کمیشن کی تطبیق حساب کی کتابوں میں مندرجہ ذیل اندراج ریکارڈ کر کے کی جائے گی:

نفع ونقصان کا کھاتہ ڈیبٹ
منیجر کے کمیشن کے کھاتے کو

آ یئے سابقہ مثال یاد کریں اور فرض کرلیں کہ انکت کا منیجر کی 10% کی شرح سے کمیشن کا حقدار ہے :
تجارتی اور نفع ونقصان کے کھاتے کو غور سے دیکھ کر بتایئے کہ کمیشن مندرجہ ذیل میں سے کس پر مبنی ہے:
(i) کمیشن لینے سے پہلے خالص منافع کی رقم (ii) کمیشن لینے کے بعد منافع کی رقم

## (i) انکت کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ
## 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ کریڈٹ

| مصارف/نقصانات | | رقم روپے | محاصل/منافع | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| خریداریاں | | 75,000 | فروخت | | 1,25,000 |
| اجرتیں | 8,000 | 8,500 | اختتامی اسٹاک | | 15,000 |
| جمع واجب الادا اجرتیں | 500 | 56,500 | | | |
| خام منافع نیچے لے جایا گیا | | 1,40,000 | | | 1,40,000 |
| تنخواہ | 25,000 | | خام منافع | | 56,500 |
| نفی پیشگی ادا کردہ تنخواہیں | (5,000) | 20,000 | | | |
| کرایہ عمارت | | 13,000 | وصول شدہ کمیشن | 5,000 | |
| فرسودگی۔فرنیچر | | 1,500 | جمع حاصل شدہ کمیشن | 1,500 | 6,500 |
| ڈوبے قرضے | 4,500 | | | | |
| جمع مزید ڈوبے قرضے | 2,500 | 7,000 | | | |
| مشکوک قرضوں کے لئے بندوبست | | 650 | | | |
| قرض داروں کے لیے چھوٹ کا بندوبست | | 227 | | | |
| **منیجر کا کمیشن** | | **2,062** | | | |
| **خالص منافع (انکت کا اصل کے کھاتے میں منتقل کیا گیا)** | | **18,561** | | | |
| | | 63,000 | | | 63,000 |

© NCERT not to be republished

## 31 مارچ 2017 کو انکت کی بیلنس شیٹ

| واجبات | | رقم روپے | محاصل/منافع | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| فنڈ مالکان | | | غیر رواں اثاثے | | |
| اصل سرمایہ | 12,000 | | فرنیچر | 15,000 | |
| جمع خالص منافع | 18,561 | 30,561 | نفی فرسودگی | (1,500) | 13,500 |
| غیر رواں واجبات | | | رواں اثاثے | | |
| طویل مدتی قرض | | 5,000 | قرض دار | 15,500 | |
| | | | نفی مزید ڈوبے قرضے | (2,500) | |
| | | | | 13,000 | |
| | | | نفی ڈوبے اور مشکوک | (650) | |
| رواں واجبات اور بندوبست | | | | 12,350 | |
| قرض خواہ | | 15,000 | قرضوں کا بندوبست | | |
| | | | نفی قرض داروں کو چھوٹ | (227) | 12,123 |
| واجب الادا اجرتیں | | 500 | پیشگی ادا کردہ تنخواہ | | 5,000 |
| پیشگی وصول شدہ کرایہ | | 3,000 | حاصل شدہ کمیشن | | 1,500 |
| | | | بینک | | 5,000 |
| | | | نقد | | 4,000 |
| **منیجر کا کمیشن واجب الادا** | | **2,062** | اختتامی اسٹاک | | 15,000 |
| | | 56,123 | | | 56,123 |

## (ii) انکت کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ
## 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

| مصارف/نقصانات | | رقم روپے | محاصلات / دیگر منافع جات | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| خریداریاں | | 75,000 | فروخت | | 1,25,000 |
| اجرتیں | 8,000 | | اختتامی اسٹاک | | 15,000 |
| جمع واجب الادا اجرتیں | 5,00 | 8,500 | | | |
| خام منافع (بقایا نیچے لے جایا گیا) | | 56,500 | | | |
| | | 1,40,000 | | | 1,40,000 |
| تنخواہیں | 25,000 | | | | |
| نفی پیشگی ادا کردہ تنخواہ | (5,000) | 20,000 | خام منافع بقایا لایا گیا | | 56,500 |
| کرایہ عمارت | | 13,000 | وصول شدہ کمیشن | 5,000 | |
| | | | جمع حاصل شدہ | 1,500 | |
| فرسودگی۔فرنیچر | | 1500 | کمیشن | | 6,500 |
| ڈوبے قرض | 4,500 | | | | |
| جمع مزید ڈوبے قرض | 2,500 | 7,000 | | | |
| بُرے اور مشکوک | | | | | |
| قرضوں کے لئے بندوبست | | 650 | | | |
| قرض داروں کو | | | | | |
| چھوٹ کا بندوبست | | 227 | | | |
| **منیجر کا کمیشن** | | **1,875** | | | |
| **خالص منافع (انکت کے اصل کھاتے میں منتقل)** | | **18,748** | | | |
| | | 63,000 | | | 63,000 |

© NCERT not to be republished

## 31 مارچ 2017 کو انکت کی بیلنس شیٹ

| واجبات | | رقم روپے | اثاثے | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| مالکان کے فنڈ | | | غیر رواں اثاثے | | |
| اصل سرمایہ | 12,000 | | فرنیچر | 15,000 | |
| جمع خالص منافع | 18,748 | 30,748 | نفی فرسودگی | (1,500) | 13,500 |
| غیر رواں واجبات | | | رواں اثاثے | | |
| طویل مدتی قرضے | | 5,000 | قرض دار | 15,500 | |
| | | | نفی مزید ڈوبے قرضے | (2,500) | |
| | | | | 13,000 | |
| | | | بندوبست بُرے اور مشکوک قرضے | (650) | |
| | | | | 12,350 | |
| | | | نفی قرض داروں | | |
| رواں واجبات اور بندوبست | | | کو دی جانے والی | | |
| قرض خواہ | | 15,000 | چھوٹ کا اہتمام | (227) | 12,123 |
| واجب الادا اجرتیں | | 500 | پیشگی ادا کردہ تنخواہ | | 5,000 |
| | | | وصول شدہ کمیشن | | 1,500 |
| پیشگی وصول شدہ کرایہ | | 3,000 | بینک | | 5,000 |
| | | | نقد | | 4,000 |
| **منیجر کا کمیشن واجب الادا** | | **1,875** | اختتامی اسٹاک | | 15,000 |
| | | 56,123 | | | 56,123 |

© NCERT not to be republished

## 10.12 اصل سرمایہ پر سود

کبھی ہوسکتا ہے کہ کاروبار کا مالک یہ جاننا چاہے کہ اصل سرمایہ پر سود مہیا کرنے کے بعد کتنا منافع ہوا ہے۔ایسی صورت میں حسابی سال کے شروع میں اصل سرمایہ پر سود کا حساب ایک مقررہ در کے مطابق لگایا جاتا ہے۔تاہم اگر سال کے دوران کوئی اضافی سرمایہ لایا جاتا ہے تو ایسی رقم پر بھی سود لگایا جاتا ہے اور یہ اس تاریخ سے شمار کیا جاتا ہے جب اسے کاروبار میں لگایا گیا ہے۔ایسے سود کو کاروبار کا ایک خرچ مانا جاتا ہے اور بہی کھاتوں میں درج ذیل جرنل اندراج ریکارڈ کیا جاتا ہے:

| | | |
|---|---|---|
| اصل سرمایہ پر سود کا کھاتہ | ڈیبٹ | |
| اصل کے کھاتے کو | | |

حتمی یعنی فائنل حسابات میں اسے نفع ونقصان کے کھاتے میں ڈیبٹ کی طرف ایک خرچ کے طور دکھا جاتا ہے اور بیلنس شیٹ میں اسے اصل کے ساتھ جمع کر دیا جاتا ہے۔

مان لیجئے کہ انکت اپنے اصل سرمایہ پر 5% سود مہیا کرنے کا فیصلہ کرتا ہے۔یہ 600 روپے بنے گا جس کے لئے درج ذیل جرنل یا روزنامچے کا اندراج ریکارڈ کیا جائے گا:

| | | |
|---|---|---|
| اصل سرمایہ پر سود کا کھاتہ | ڈیبٹ | 600 |
| اصل کے کھاتے کو | | 600 |

اس کا مطلب یہ ہے کہ خالص منافع 600 روپے کم ہوجائے گا۔نتیجتاً منافع کی گھٹی ہوئی رقم بیلنس شیٹ میں اصل کے ساتھ جوڑ دی جائے گی۔لیکن جب اصل سرمایہ پر سود اصل سرمایہ میں جوڑ دیا جائے گا تو یہ اثر زائل ہوجائے گا، جیسا کہ ذیل میں دکھایا گیا:

| | روپے |
|---|---|
| اصل سرمایہ | 12,000 |
| جمع منافع | 17,961 |
| | 29,961 |
| جمع اصل سرمایہ پر سود | 600 |
| | 30,561 |

## اپنی سمجھ کی جانچ کیجیے

**صحیح جواب پر (✓) نشان لگائیے:**

1. راہل کا ٹرائل بیلنس آپ کو مندرجہ ذیل معلومات بہم پہنچاتا ہے:

| | |
|---|---|
| قرض دار | 80,000روپے |
| ڈوبے قرض | 2,000روپے |
| ڈوبے قرضوں کے لئے بندوبست | 4,000روپے |

ڈوبے قرضوں کے لئے 1,000 کا بندوبست قائم رکھنے کی خواہش ہے۔
نفع ونقصان کے کھاتے میں ڈیبٹ/کریڈٹ کی جانے والی رقم بتایئے۔

(a) 5,000روپے (ڈیبٹ) (b) 3,000روپے (ڈیبٹ)
(c) 1,000روپے (کریڈٹ) (d) ان میں سے کوئی نہیں:

2. اگر ابھی ایک مہینے کا کرایہ ادا کرنا باقی ہے تو تطبیقی اندراج (Adjustment entry) یہ ہوگا۔
   (a) واجب الادا کرائے کے کھاتے کو ڈیبٹ اور کرائے کے کھاتے کو کریڈٹ کرنا
   (b) نفع ونقصان کے کھاتے کو ڈیبٹ اور کرایہ کے کھاتے کو کریڈٹ کرنا
   (c) کرایہ کے کھاتے کو ڈیبٹ اور نقصان کے کھاتہ کو کریڈٹ کرنا
   (d) کرایہ کے کھاتہ کو ڈیبٹ اور واجب الادا کرایہ کے کھاتے کو کریڈٹ کرنا

3. اگر پیشگی وصول شدہ کرایہ 2,000 روپے ہے تو تطبیقی اندراج اس طرح ہوگا:
   (a) نفع ونقصان کے کھاتے کو ڈیبٹ اور کرایہ کے کھاتہ کو کریڈٹ کرنا
   (b) کرایہ کے کھاتے کو ڈیبٹ اور پیشگی وصول شدہ کرایہ کے کھاتے کو کریڈٹ کرنا
   (c) پیشگی وصول شدہ کے کھاتہ کو ڈیبٹ اور کرایہ کے کھاتے کو کریڈٹ کرنا
   (d) ان میں سے کوئی نہیں:

4. اگر یکم اپریل 2016 کو ابتدائی سرمایہ 50,000 روپے ہے اور یکم جنوری 2017 کو 10,000 روپے کا اضافی سرمایہ ڈالا جاتا ہے اور اصل سرمایہ پر شرح سود 12% سالانہ ہے تو نفع ونقصان کے کھاتے میں 31 مارچ 2017 کو سود کی رقم یہ ہوگی:

(a) 5,250روپے (b) 6,000روپے
(c) 4,000روپے (d) 3,000روپے

5. اگر بیمہ کا ادا کردہ پریمیم (قسط) 1,000 روپے اور پیشگی ادا شدہ 300 روپے ہے تو نفع ونقصان کے کھاتے میں دکھائے گئے بیمہ پریمیم کی رقم کتنی ہوگی۔

(a) 1,300روپے (b) 1,000روپے
(c) 300روپے (d) 700روپے

© NCERT not to be republished

| تطبیق (Adjustment) | تطبیقی اندراج (Adjustment Entry) | نفع ونقصان کے کھاتے میں عمل درآمد | بیلنس شیٹ میں درآمد |
|---|---|---|---|
| 1. اختتامی اسٹاک | اختتامی اسٹاک کھاتہ ڈیبٹ تجارتی کھاتے کو | اثاثوں اور نفع ونقصان کے کھاتے میں کریڈٹ کی جانب دکھایا جاتا ہے۔ | اثاثوں کی طرف دکھایا جاتا ہے |
| 2. واجب الادا مصارف | کھاتہ واجب الادا مصارف کھاتہ کو ڈیبٹ | ڈیبٹ کی جانب متعلقہ خرچ میں جوڑے جاتے ہیں | واجبات کی طرف دکھائے جاتے ہیں |
| 3. پیشگی ادا کردہ/غیر متقضی (Unexpected) مصارف | پیشگی ادا کردہ مصارف کھاتہ کو ڈیبٹ | ڈیبٹ کی جانب متعلقہ خرچ سے کم کیے جاتے ہیں | اثاثہ جات کی طرف دکھائے جاتے ہیں |
| 4. کمائی ہوئی لیکن غیر وصول شدہ آمدنی | حاصل شدہ آمدنی کھاتہ آمدنی کے کھاتے کو ڈیبٹ | کریڈٹ کی جانب متعلقہ آمدنی میں سے کم کی جاتی ہے | اثاثہ جات کی جانب دکھائی جاتی ہے |
| 5. پیشگی وصول شدہ آمدنی | آمدنی کھاتہ وصول شدہ آمدنی کے کھاتے کو ڈیبٹ | کریڈٹ کی طرف متعلقہ آمدنی سے منہا کی جاتی ہے | واجبات کی طرف دکھائی جاتی ہے |
| 6. فرسودگی | فرسودگی کھاتہ اثاثہ کھاتے کو ڈیبٹ | ڈیبٹ کی طرف دکھائی جاتی ہے | اثاثے کی مالیت میں سے منہا کی جاتی ہے |
| 7. ڈوبے اور مشکوک قرضوں کے لئے بندوبست | نفع ونقصان کھاتہ مشکوک قرضوں کے لیے بندوبست کھاتے کو ڈیبٹ | ڈیبٹ کی طرف دکھایا جاتا ہے | قرض داروں سے منہائی کے طور پر دکھایا جاتا ہے |
| 8. قرض داروں کو چھوٹ دینے کا بندوبست | نفع ونقصان کھاتہ قرض داروں کو چھوٹ دینے کے لیے بندوبست کھاتے کو ڈیبٹ | ڈیبٹ کی طرف دکھایا جاتا ہے | قرض داروں سے منہائی کے طور پر دکھایا جاتا ہے |
| 9. منیجر کا کمیشن | منیجر کے کمیشن کا کھاتہ واجب الادا کمیشن کے کھاتے کو ڈیبٹ | ڈیبٹ کی طرف دکھایا جاتا ہے | واجبات کی جانب دکھایا جاتا ہے |
| 10. اصل سرمایہ پر سود | اصل پر سود کا کھاتہ ڈیبٹ | ڈیبٹ کی طرف دکھایا جاتا ہے | واجبات کی جانب دکھایا جاتا ہے |
| 11. مزید ڈوبے قرضے | ڈوبے قرضوں کا کھاتہ اصل سرمایہ کھاتے کو نفع ونقصان ڈیبٹ | ڈیبٹ کی طرف دکھائے جاتے ہیں | قرض داروں سے منہا کئے جاتے ہیں |

**شکل 10.2** : تطبیق کی مختلف قسموں کا عمل درآمد

© NCERT not to be republished

مثال 1

مندرجہ ذیل بقایاجات سے 31 مارچ 2017 کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے:

| ڈیبٹ بقایاجات | رقم روپے | کریڈٹ بقایاجات | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| نکالا ہوا پیسہ | 6,300 | اصل سرمایہ | 1,50,000 |
| بینک میں نقد | 13,870 | وصول شدہ چھوٹ | 2,980 |
| قابل وصول بل | 1,860 | قرض | 15,000 |
| زمین اور عمارت | 42,580 | خریداریوں کی واپسی | 1,450 |
| فرنیچر | 5,130 | فروخت | 2,8,1,500 |
| دی گئی چھوٹ | 3,960 | نا قابل وصول قرضوں کے لیے ریزرو | 4,650 |
| بینک کے اخراجات | 100 | قرض خواہ | 18,670 |
| تنخواہیں | 6,420 | | |
| خریداریاں | 1,99,080 | | |
| اسٹاک (ابتدائی) | 60,220 | | |
| فروخت کی واپسی | 1,870 | | |
| باربرداری | 5,170 | | |
| کرایہ اور ٹیکس | 7,680 | | |
| عام مصارف | 3,630 | | |
| پلانٹ اور مشینری | 31,640 | | |
| بہی کھاتوں کے ادھار | 82,740 | | |
| نا قابل وصول قرضے | 1,250 | | |
| بیمہ | 750 | | |
| | 4,74,250 | | 4,74,250 |

تطبیقات

1۔ اختتامی اسٹاک 70,000 روپے

2۔ نا قابل وصول اور مشکوک قرضوں کے لئے بہی کھاتوں میں درج قرضوں پر %10 کی شرح سے ریزرو بنایا جائے

3۔ بیمہ کی پیشگی ادائیگی 50 روپے

4۔ واجب الادا کرایہ 150 روپے

5۔ قرض پر %6 سالانہ کی شرح سے سود واجب الادا ہے۔

© NCERT not to be republished

## حل

# تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ برائے اختتام سال 31 مارچ 2017

ڈیبیٹ — کریڈٹ

| مصارف/نقصانات | | رقم روپے | | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | | 60,220 | فروخت | 2,81,500 | |
| خریداریاں | 1,99080 | | نفی: فروخت کی واپسی | (1,870) | 2,79,630 |
| نفی: خرید کی واپسی | (1,450) | 197,630 | اختتامی اسٹاک | | 70,000 |
| بار برداری | | 5,170 | | | |
| خام منافع نیچے لے جایا گیا | | 86,610 | | | |
| | | 3,49,630 | | | 3,49,630 |
| دی گئی چھوٹ | | 3,960 | | | |
| بینک کا خرچ | | 100 | خام منافع نیچے لایا گیا | | 86,610 |
| تنخواہیں | | 6,420 | وصول شدہ چھوٹ | | 2,980 |
| کرایہ اور ٹیکس | 7,680 | | | | |
| جمع واجب الادا کرایہ | 150 | 7,830 | | | |
| عام اخراجات | | 3,630 | | | |
| بیمہ | 750 | | | | |
| نفی پیشگی ادا کردہ بیمہ | (50) | 700 | | | |
| ناقابل وصول قرضے | 1,250 | | | | |
| جمع ڈوبے قرضوں کے لیے بندوبست | 8,274 | | | | |
| | 9,524 | | | | |
| نفی ڈوبے قرضوں کے لیے پرانا بندوبست | (4650) | 4,874 | | | |
| واجب الادا قرض پر سود | | 900 | | | |
| خالص منافع (اصل کے کھاتے میں منتقل) | | 61,176 | | | |
| | | 89,590 | | | 89,590 |

© NCERT not to be republished

حل

## بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

| واجبات | | رقم روپے | اثاثے | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| قرض خواہ | | 18,670 | بینک میں نقد | | 13,870 |
| قرض | 15,000 | | بہی کھاتوں میں قرض | 82,740 | |
| جمع: قرض پر واجب سود | 900 | 15,900 | نفی: ریزرو برائے | | |
| واجب کرایہ | | 150 | نا قابل وصول | (8,274) | 74,466 |
| | | | قرضہ جات | | |
| اصل سرمایہ | 1,50,000 | | واجب الوصول بل | | 1,860 |
| جمع: خالص منافع | 61,176 | | زمین اور عمارت | | 42,580 |
| | 2,11,176 | | فرنیچر | | 5,130 |
| نفی: نکالے گئے پیسے | (6,300) | 2,04,876 | پلانٹ و مشینری | | 31,640 |
| | | | بیمہ پیشگی ادا شدہ | | 50 |
| | | | اختتامی اسٹاک | | 70,000 |
| | | 2,39,596 | | | 2,39,596 |

مثال 2

ذیل میں 31 مارچ 2017 کو یوگیتا کے بہی کھاتوں کے بقایا جات درج ذیل ہیں:

| ڈیبٹ بقایا | رقم روپے | کریڈٹ بقایا | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| نقد در دست | 540 | فروخت | 98,780 |
| نقد در بینک | 2,630 | خرید کردہ مال کی واپسی | 500 |
| خریداریاں | 40,675 | اصل سرمایہ | 62,000 |
| فروخت کردہ مال کی واپسی | 680 | متفرق قرض خواہ | 6,300 |
| اجرتیں | 8,480 | کرایہ | 9,000 |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ایندھن اور بجلی | 4,730 | | |
| فروخت شدہ مال کی باربرداری | 3,200 | | |
| خریداری کی باربرداری | 2,040 | | |
| ابتدائی اسٹاک | 5,760 | | |
| عمارت | 32,000 | | |
| فری ہولڈ زمین | 10,000 | | |
| مشینری | 20,000 | | |
| تنخواہیں | 15,000 | | |
| پیٹنٹ | 7,500 | | |
| عام مصارف | 3,000 | | |
| بیمہ | 600 | | |
| نکالی گئی رقم | 5,245 | | |
| متفرق قرض خواہ | 14,500 | | |

مندرجہ ذیل تطبیقات کو سامنے رکھتے ہوئے 31 مارچ 2017 کی تاریخ کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(a) 31 مارچ 2017 کو دردست اسٹاک 6,800 روپے کا تھا۔

(b) مشینری کی فرسودگی 10% اور پیٹنٹوں کی فرسودگی 20% کی درسے کی جاتی ہے۔

(c) مارچ 2017 کی تنخواہیں، جن کی رقم 1,500 روپے ہے، غیر اداشدہ تھیں۔

(d) بیمہ میں اس پالیسی کا 170 روپے کا ایک پریمیم شامل ہے، جو 30 ستمبر 2017 کو ختم ہونے والی ہے

(e) مزید ناقابل وصول قرضہ جات 725 روپے کے ہیں۔ قرض داروں پر 5% کی درسے ادائیگی کا بندوبست کیجیے

(f) واجب الوصول کرایہ 1,000 روپے ہے۔

© NCERT not to be republished

# یوگیتا کے بہی کھاتے

## تجارتی اور نفع ونقصان کھاتہ، 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ — کریڈٹ

| واجبات | رقم روپے | اثاثہ جات | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | 5,760 | فروخت 98,780 | |
| خریداریاں 40,675 | | نفی اندر کی طرف واپسی (680) | 98,100 |
| نفی: خارجی واپسی (خرید کی واپسی) (500) | 40,175 | اختتامی اسٹاک | 6800 |
| اجرتیں | 8,480 | | |
| ایندھن اور بجلی | 4,730 | | |
| خریداریوں کی باربرداری | 2,040 | | |
| خام منافع بقایا نیچے لے جایا گیا | 43,715 | | |
| | 1,04,900 | | 1,04,900 |
| تنخواہیں 15,000 | | خام منافع بقایا لایا گیا | 43,715 |
| جمع: واجب الادا تنخواہیں 1,500 | 16,500 | کرایہ 9,000 | |
| باربرداری | 3,200 | جمع: حاصل شدہ کرایہ 1,000 | 10,000 |
| عام اخراجات | 3,000 | | |
| بیمہ 600 | | | |
| نفی: پیشگی ادا کردہ بیمہ (85) | 515 | | |
| مزید ڈوبے قرضے 725 | | | |
| جمع: بندوبست برائے ڈوبے قرضے 689 | 1,414 | | |
| فرسودگی: مشینری 2,000 | | | |
| پیٹنٹ 1,500 | 3,500 | | |
| خالص منافع (اصل کے کھاتے میں منتقل کر دیا گیا) | 25,586 | | |
| | 53,715 | | 53,715 |

© NCERT not to be republished

## بیلنس شیٹ بمطابق 31 مارچ 2017

ڈیبٹ — کریڈٹ

| واجبات | | رقم روپے | اثاثہ جات | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| متفرق قرض خواہ | | 6,300 | دردست نقد | | 540 |
| واجب الادا تنخواہیں | | 1,500 | دربینک نقد | | 2,630 |
| اصل سرمایہ | 62,000 | | متفرق قرض دار | 14,500 | |
| | | | نفی مزید ڈوبے قرض | (725) | |
| جمع خالص منافع | 25,586 | | نفی کا بندوبست | 13,777 | |
| | 87,586 | | | (689) | 13,086 |
| نفی نکالی گئی رقم کے | (5,245) | 82,341 | بیمہ پیشگی ادا کردہ | | 85 |
| | | | اسٹاک | | 6,800 |
| | | | حاصل شدہ کرایہ | | 1,000 |
| | | | فری ہولڈ زمین | | 10,000 |
| | | | عمارت | | 32,000 |
| | | | مشینری | 20,000 | |
| | | | نفی فرسودگی | (2,000) | 18,000 |
| | | | پیٹینٹ | 7,500 | |
| | | | نفی فرسودگی | (1,500) | 6,000 |
| | | 90,141 | | | 90,141 |

مثال 3

مندرجہ ذیل بقایا 31 مارچ 2017 کو شری آر۔ لال کے بہی کھاتوں سے اخذ کئے گئے ہیں

| کھاتے کا نام | رقم روپے | کھاتے کا نام | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| اصل سرمایہ | 1,00,000 | کرایہ (کریڈٹ) | 2,100 |
| نکالی گئی رقوم | 17,600 | فروخت شدہ مال کا ریل بھاڑا | 16,940 |
| خریداریاں | 80,000 | مال لانے کی باربرداری | 2,310 |

© NCERT not to be republished

| | | | |
|---|---|---|---|
| فروخت | 1,40,370 | دفتری مصارف | 1,340 |
| خریداریوں کی واپسی | 2,820 | چھپائی اوراسٹیشنری | 660 |
| یکم اپریل 2010 کوموجوداسٹاک | 11,460 | ڈاک وتار | 820 |
| ناقابل وصول قرضے | 1,400 | متفرق قرض دار | 62070 |
| ناقابل وصول قرضوں کاریزرو | 3,240 | متفرق قرض خواہ | 18920 |
| یکم اپریل 2010 | | | |
| | | نقددر بینک | 12,400 |
| مقامی محصول اور بیمہ | 1,300 | نقددردست | 2,210 |
| چھوٹ(کریڈٹ) | 190 | دفتری فرنیچر | 3,500 |
| واجب الوصل بل | 1,240 | تنخواہیں اورکمیشن | 9,870 |
| فروخت کی واپسی | 4,240 | عمارت کی توسیع | 7,000 |
| اجرتیں | 6,280 | | |
| عمارت | 25,000 | | |

مندرجہ ذیل تطبیقات کوپیش نظر رکھتے ہوئے تجارت اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ بتاریخ 31مارچ 2017 تیار کیجیے:

(i) پرانی عمارت کی فرسودگی 625روپے، اور تعمیر کی توسیع کی فرسودگی 2%اور دفتری فرنیچر کی فرسودگی 5% کے حساب سے کیجیے۔

(ii) مزید ڈوبے قرضوں کی رقم(570روپے) کوقلمزد کردیجیے۔

(iii) قرض داروں کے لئے ڈوبے قرض کے ریزروکو 6%بڑھائیے۔

(iv) 31مارچ 2017 کوتنخواہ کے570روپے غیرادا شدہ ہیں۔

(v) 31مارچ 2017 کو200 کا واجب الوصول کرایہ ہے۔

(vi) اصل سرمایہ پر 5% کی درسے سود وصول کرنا ہے۔

(vii) غیرختم شدہ بیمہ 240روپے ہے۔

(viii) 31مارچ 2017 کواسٹاک کی مالیت 14,290 روپے تھی۔

© NCERT not to be republished

حل

# شری آر۔لال کے بہی کھاتے
## تجارت اور نفع ونقصان کا کھاتہ
## 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ | کریڈٹ

| مصارف/نقصانات | | رقم روپے | محاصلات / دیگر منافع جات | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | | 11,460 | فروخت | 1,40370 | |
| خریداریاں | 80,000 | | نفی: فروخت کی واپسی | (4,240) | 1,36,130 |
| نفی: خریداریوں کی واپسی | (2,820) | 77,180 | | | |
| مال لانے کی بار برداری | | 2,310 | اختتامی اسٹاک | | 14,290 |
| اجرتیں | | 6,280 | | | |
| خام منافع بقایا لے جایا گیا | | 53,190 | | | |
| | | 1,50,420 | | | 1,50,420 |
| خریداریوں پر ریل مال بھاڑا | | 16,940 | خام منافع (لے جایا گیا) | | 53,190 |
| | | | کرایہ | 21,00 | |
| دفتری مصارف | | 1,340 | جمع: حاصل شدہ کرایہ | 200 | 2,300 |
| ڈاک وتار | | 820 | چھوٹ | | 190 |
| چھپائی اور اسٹیشنری | | 660 | | | |
| تنخواہ اور کمیشن | 9870 | | | | |
| جمع: واجب الادا تنخواہ | 570 | | | | |
| محصول اور بیمہ | 1,300 | | | | |
| نفی: غیر ختم شدہ بیمہ | (240) | | | | |
| ڈوبے قرضے | 1,400 | | | | |
| جمع: مزید ڈوبے قرضے کا بندوبست | 570 | | | | |
| جمع: نئے ڈوبے قرضے کا بندوبست | 3,690 | | | | |
| | 5,660 | | | | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| نفی: ڈوبے قرضوں کا پرانا بندوبست (3240) | 2,420 | | |
| اصل سرمایہ پر سود | 5,000 | | |
| عمارت کی فرسودگی | 625 | | |
| عمارت میں توسیع کی فرسودگی | 140 | | |
| فرنیچر کی فرسودگی | 175 | | |
| خالص منافع (اصل کھاتہ میں منتقل) | 16,060 | | |
| | 55,680 | | 55,680 |

## 31 مارچ 2017 کی بیلنس شیٹ

| واجبات | | رقم روپے | اثاثے | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| متفرق قرض خواہ | | 18,920 | نقد در بینک | | 12,400 |
| واجب الادا تنخواہیں | | 570 | نقد درست | | 2,210 |
| اصل سرمایہ | 1,00,000 | | واجب الاصول بل | | 1,240 |
| جمع: خالص منافع | 16,060 | | | | |
| جمع: سرمایہ پر سود | 5,000 | | قرض دار | 62,070 | |
| | 1,21,060 | | نفی: مزید ڈوبے قرضے | (570) | |
| | | | | 61,500 | |
| نفی: نکالی ہوئی رقمیں | (17,600) | 1,03,460 | نفی: نیا بندوبست برائے نا قابل وصول قرضے | (3,690) | 57,810 |
| | | | حاصل شدہ کرایہ | | 200 |
| | | | جاری بیمہ | | 240 |
| | | | عمارت | 25,000 | |
| | | | نفی: فرسودگی | (625) | 24,375 |
| | | | عمارت کی توسیع | 7,000 | |
| | | | نفی: فرسودگی | (140) | 6,860 |
| | | | فرنیچر برائے دفتر | 3,500 | |

© NCERT not to be republished

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | نفی: فرسودگی | (175) | 3,325 |
| | | | | اختتامی اسٹاک | | 14,290 |
| | | 1,22,950 | | | | 1,22,950 |

مثال 4

میسرز موہت ٹریڈرز کا 31 مارچ 2017 کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ تیار کیجیے اور اسی تاریخ کی بیلنس شیٹ بنائیے۔ ساتھ ہی بہی کے ضروری اندراجات بھی کیجیے:

| ڈیبٹ بقایاجات | رقم روپے | کریڈٹ بقایاجات | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | 24,000 | فروخت | 4,00,000 |
| خریداریاں | 1,60,000 | خرید کردہ مال کی واپسی | 2,000 |
| نقد در دست | 16,000 | اصل سرمایہ | 1,50,000 |
| نقد در بینک | 32,000 | قرض خواہ | 64,000 |
| فروخت کردہ مال کی واپسی | 4,000 | واجب الادا بل | 20,000 |
| اجرتیں | 22,000 | وصول شدہ کمیشن | 4,000 |
| ایندھن اور بجلی | 18,000 | | |
| مال لانے کی بار برداری | 6,000 | | |
| بیمہ | 8,000 | | |
| عمارات | 1,00,000 | | |
| پلانٹ | 80,000 | | |
| پیٹینٹ | 30,000 | | |
| تنخواہیں | 28,000 | | |
| فرنیچر | 12,000 | | |
| نکالی ہوئی رقمیں | 18,000 | | |
| کرایہ | 2,000 | | |
| قرض دار | 80,000 | | |
| | 6,40,000 | | 6,40,000 |

© NCERT not to be republished

تطبیقات

| | روپے |
|---|---|
| (a) واجب الادا تنخواہیں | 12,000 |
| (b) واجب الادا اجرتیں | 6,000 |
| (c) کمیشن حاصل ہوا | 2,400 |
| (d) عمارت پر فرسودگی 5% اور پلانٹ پر 3% | |
| (e) پیشگی ادا شدہ بیمہ | 700 |
| (f) اختتامی اسٹاک | 12,000 |

حل

## موہت ٹریڈرز کے بہی کھاتے

## جرنل

| تاریخ | تفصیلات | روزنامچہ | ڈیبٹ رقم روپے | کریڈٹ رقم روپے |
|---|---|---|---|---|
| 31 مارچ 2017 | کھاتہ تنخواہ ڈیبٹ | | 12,000 | |
| | کھاتہ اجرتیں ڈیبٹ | | 6,000 | |
| | واجب الادا تنخواہوں کے کھاتے کو | | | 12,000 |
| | واجب الادا اجرتوں کے کھاتے کو | | | 6,000 |
| | (تنخواہوں اور اجرتوں کی واجب الادا رقم بتاریخ 31 مارچ 2006) | | | |
| 31 مارچ | پیشگی ادا کردہ بیمہ کھاتہ ڈیبٹ | | 1,400 | |
| | بیمہ کھاتہ کو | | | 1,400 |
| | بیمہ پیشگی ادا کر دیا گیا | | | |
| 31 مارچ | حاصل شدہ کمیشن کھاتہ ڈیبٹ | | 2,400 | |
| | کمیشن کھاتہ کو | | | 2,400 |
| | (کمیشن حاصل ہوا لیکن وصول نہیں ہوا) | | | |

© NCERT not to be republished

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| 31مارچ | کھاتہ فرسودگی ڈیبٹ | | 7,400 | |
| | عمارت کھاتہ کو | | | 5,000 |
| | پلانٹ کھاتہ کو | | | 2,400 |
| | (پلانٹ اور عمارت پر لگائی گئی فرسودگی) | | | |
| 31مارچ | نفع و نقصان کھاتہ ڈیبٹ | | 1,23,700 | |
| | کھاتہ سرمایہ اصل کو | | | 1,23,700 |
| | (منافع اصل سرمایہ کھاتہ میں منتقل کر دیا گیا) | | | |

## موہت ٹریڈرز کے بہی کھاتے
## تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ
## 31مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ کریڈٹ

| مصارف/نقصانات | | رقم روپے | محاصلات/دیگر منافع جات وغیرہ | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | | 24,000 | فروخت | 4,00,000 | |
| خریداریاں | 1,60,000 | | نفی: واپسیاں | (4,000) | 3,96,000 |
| نفی: واپسیاں | (2,000) | 1,58,000 | اختتامی اسٹاک | | 12,000 |
| اجرتیں | 22,000 | | | | |
| جمع: واجب الادا اجرتیں | 6,000 | 28,000 | | | |
| ایندھن اور بجلی | | 18,000 | | | |
| مال لانے کی باربرداری | | 6,000 | | | |
| خام منافع (بقایا لے جایا گیا) | | 1,74,000 | | | |
| | | 4,08,000 | | | 4,08,000 |

© NCERT not to be republished

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تنخواہ | 28,000 | | خام منافع بقایا لایا گیا | | 1,74,000 |
| جمع: واجب لادا تنخواہ | 12,000 | 40,000 | وصول شدہ کمیشن | (4000) | |
| بیمہ | 8,000 | | جمع: حاصل شدہ کمیشن | 2,400 | 6,400 |
| نفی: اداشدہ | (700) | 7,300 | | | |
| کرایہ | | 2,000 | | | |
| عمارت کی فرسودگی | | 5,000 | | | |
| پلانٹ | | 2,400 | | | |
| خالص منافع (اصل کھاتہ میں منتقل کیا گیا) | | 1,23,700 | | | |
| | | 1,80,400 | | | 1,80,400 |

© NCERT not to be republished

## بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

| واجبات | | رقم روپے | اثاثے | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|
| قرض خواہ | | 64,000 | نقد در دست | 16,000 |
| واجب الادا بل | | 20,000 | نقد در بینک | 32,000 |
| اصل سرمایہ | 1,50,000 | | عمارت | 95,000 |
| جمع: خالص منافع | 1,23,700 | | پلانٹ | 77,600 |
| | 2,73,700 | | پیٹنٹ | 30,000 |
| نفی: نکالی ہوئی رقم | (18,000) | 2,55,700 | قرض دار | 700 |
| واجب الادا تنخواہیں | | 12,000 | پیشگی اداشدہ بیمہ | 2,400 |
| واجب الادا اجرتیں | | 6,000 | حاصل شدہ کمیشن | 12,000 |
| | | | فرنیچر | 12,000 |
| | | | اختتامی اسٹاک | |
| | | 3,57,700 | | 3,57,700 |

مثال 5

مندرجہ ذیل معلومات میسرز زرندھیر ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے ٹرائل بیلنس سے لی گئی ہے۔

| ڈیبٹ بقایاجات | رقم روپے | کریڈٹ بقایاجات | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | 40,000 | اصل سرمایہ | 2,70,000 |
| کرایہ | 2,000 | قرض خواہ | 50,000 |
| پلانٹ اور مشینری | 1,20,000 | واجب الادا بل | |
| زمین اور عمارت | 2,55,000 | قرض | 1,10,000 |
| بجلی | 3,500 | چھوٹ | 1,500 |
| خریداریاں | 75,000 | فروخت | 1,50,000 |
| فروخت کی واپسی | 2,500 | ڈوبے قرضوں کا بندوبست | 1,000 |
| ڈاک وتار | 400 | عام محفوظات (Reserves) | 50,000 |
| اجرتیں | 4,500 | | |
| تنخواہ | 2,500 | | |
| بیمہ | 3,200 | | |
| چھوٹ (کٹوتی) | 1,000 | | |
| مرمتیں اور تجدید کا کام | 2,000 | | |
| قانونی ادائیگی | 700 | | |
| تجارتی ٹیکس | 1,200 | | |
| قرض دار | 75,000 | | |
| سرمایہ کاری | 65,000 | | |
| ناقابل وصول قرضے | 2,000 | | |
| تجارتی مصارف | 4,500 | | |
| کمیشن | 1,250 | | |
| اخراجات سفر | 1,230 | | |
| نکالی گئی رقوم | 20,020 | | |
| | 6,82,500 | | 6,82,500 |

© NCERT not to be republished

تطبیقات (Adjustments)

1. سال کا اختتامی اسٹاک 35,500 روپے تھا۔
2. پلانٹ اور مشینری پر فرسودگی 5% کی در سے اور عمارت پر 6% کے حساب سے لگے گی۔
3. نکالی ہوئی رقم پر سود کی در 6% اور قرض پر 5% کی در۔
4. سرمایہ کاری سود کی در 4%۔
5. مزید ڈوبے قرضہ جات 2,500 روپے۔ ڈوبے قرضوں کے لئے قرض داروں پر 5 % کا بندوبست (provision) بنائیں۔
6. قرض داروں کو 2% کی چھوٹ۔
7. واجب الادا تنخواہ 2000 روپے۔
8. واجب الادا اجرتیں 100 روپے۔
9. پیشگی اداشدہ بیمہ 500 روپے۔

آپ کو 31 مارچ 2014 کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور ایک بیلنس شیٹ تیار کرنا ہے۔

حل

## رندھیر ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے کھاتے
## تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

| مصارف/نقصانات | | رقم | محاصلات/دیگر منافع جات وغیرہ | | رقم |
|---|---|---|---|---|---|
| | | روپے | | | روپے |
| ابتدائی اسٹاک | | 40,000 | فروخت | 1,50,000 | 1,47,500 |
| خریداریاں | | 75,000 | نفی: فروخت کی واپسی | (2,500) | 35,500 |
| | | | اختتامی اسٹاک | | |
| اجرتیں | 4,500 | | | | |
| جمع: واجب الادا اجرتیں | 100 | 4.600 | | | |
| بجلی | | 3,500 | | | |
| خام منافع بقایا لایا گیا | | 59,900 | | | |
| | | 1,83,000 | | | 1,83,000 |
| کرایہ | | 2,000 | خام منافع بقایا لایا گیا | | 59,900 |
| ڈاک وتار | | 400 | سرمایہ کاری پر واجب الادا سود | | 2,600 |

© NCERT not to be republished

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تنخواہ | 2,500 | | | |
| جمع: واجب الادا | 200 | 2,700 | چھوٹ | 1,500 |
| بیمہ | 3,200 | | نکالی ہوئی رقم پر سود | 1,200 |
| نفی: پیشگی اداشدہ | (500) | 2,700 | | |
| چھوٹ | | 1,000 | | |
| مرمت اور تجدید | | 2,000 | | |
| قانونی معاوضہ | | 700 | | |
| تجارتی ٹیکس | | 1,200 | | |
| تجارتی مصارف | | 4,500 | | |
| قرضے پر واجب الادا سود | | 5,500 | | |
| کمیشن | | 1,250 | | |
| اخراجات سفر | | 1,230 | | |
| قرض داروں کو چھوٹ | | 1,450 | | |
| پلانٹ اور مشینری کی فرسودگی | | 6,000 | | |
| زمین اور عمارت کی فرسودگی | | 15,300 | | |
| ڈوبے قرضہ جات | 2,000 | | | |
| جمع: مزید ڈوبے قرضہ جات | 2,500 | | | |
| جمع: نیا بندوبست | 3,553 | | | |
| | 8,053 | | | |
| نفی: پرانا بندوبست | (1,000) | 7,053 | | |
| خالص منافع (جسے اصل سرمایہ میں منتقل کیا گیا) | | 10,217 | | |
| | | 65,200 | | 65,200 |

© NCERT
not to be republished

## بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

| واجبات | | رقم روپے | اثاثہ جات | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| قرض خواہ (لین دار) | | 50,000 | قرض دار | 75,000 | |
| واجب الادا بل | | 50,000 | نفی: مزید ڈوبے قرض | (2,500)<br>72,500 | |
| قرضہ | 1,10,000 | | | | |
| جمع: واجب الادا سود | 5,500 | 1,15,500 | نفی: چھوٹ | (1,450)<br>71,050 | |
| عام ریزرو (محفوظ) | | 50,000 | | | |
| اصل سرمایہ | 2,70,000 | | نفی: نیا بندوبست | (3,553) | 67,497 |
| جمع: خالص منافع | 10,217<br>2,80,217 | | سرمایہ کاری | | 65,000 |
| | | | واجب الادا سود سرمایہ کاری پر | | 2,600 |
| نفی: نکالی گئی رقم | (20,020) | | پیشگی ادا کردہ بیمہ | | 500 |
| | 2,60,197 | | | | |
| نفی: نکالی گئی رقم پر سود | 1,200 | 2,58,997 | | | |
| واجب الادا تنخواہ | | 200 | پلانٹ اور مشینری | | 1,14,000 |
| واجب الادا اجرتیں | | 100 | زمین اور عمارت | | 2,39,700 |
| | | | اختتامی اسٹاک | | 35,500 |
| | | 5,24,797 | | | 5,24,797 |

مثال 6

میسرز کیشو برادرس کے مندرجہ ذیل بقایا جات سے آپ کو تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور 31 مارچ 2017 کی بیلنس شیٹ تیار کرنی ہے۔

| ڈیبٹ بیلنس | رقم روپے | کریڈٹ بیلنس | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| پلانٹ اور مشینری | 1,30,000 | فروخت | 3,00,000 |
| قرض دار (دین دار) | 50,000 | خرید کردہ مال کی واپسی | 2,500 |
| سود | 2,000 | قرض خواہ | 2,50,000 |

© NCERT not to be republished

| | | | |
|---|---|---|---|
| اجرتیں | 1,200 | واجب الادا بل | 70,000 |
| تنخواہ | 2,500 | ڈوبے قرضوں کا بندوبست | 1,550 |
| مال لانے کی بار برداری | 500 | اصل سرمایہ | 2,20,000 |
| مال لے جانے کی بار برداری | 700 | وصول شدہ کرایہ | 10,380 |
| مال واپسی | 2,000 | | |
| کرایہ فیکٹری | 1,450 | | |
| کرایہ دفتر | 2,300 | | |
| بیمہ | 780 | | |
| فرنیچر | 22,500 | | |
| عمارتیں | 2,80,000 | | |
| واجب الاصول بل | 3,000 | | |
| نقد در دست | 22,500 | | |
| نقد بینک میں | 35,000 | | |
| کمیشن | 500 | | |
| ابتدائی اسٹاک | 60,000 | | |
| خریداریاں | 2,50,000 | | |
| ڈوبے قرضہ جات | 3,500 | | |
| | 8,70,430 | | 8,70,430 |

تطبیق

(i) ڈوبے قرضہ جات کا بندوبست 5% کی در سے اور مزید ڈوبے قرض 2,000 روپے۔

(ii) پیشگی وصول کرایہ 6,000 روپے۔

(iii) پہلے سے ادا شدہ بیمہ 200 روپے۔

(iv) فرنیچر پر فرسودگی کی در 5%، پلانٹ اور مشینری پر 6%، عمارت پر 7%۔

© NCERT not to be republished

حل

# کیشو برادرس کی بہی کھاتے
## تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ
## 31مارچ 2017 کوختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ — کریڈٹ

| مصارف/نقصانات | | رقم روپے | محاصل/منافع | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | | 60,000 | فروخت | 3,00,000 | |
| خریداریاں | 2,50,000 | | نفی: واپسی | (2,000) | 2,98,000 |
| نفی: واپسی | (2500) | 2,47,500 | اختتامی اسٹاک | | 70,000 |
| اجرتیں | | 1,200 | | | |
| مال لانے کی بار برداری | | 500 | | | |
| کرایہ فیکٹری | | 1,450 | | | |
| خام منافع نیچے لے جایا گیا | | 57,350 | | | |
| | | 3,68,000 | | | 3,68,000 |
| سود | | 2,000 | خام منافع نیچے لایا گیا | | 57,350 |
| تنخواہ | | 2,500 | وصول شدہ کرایہ | 10,380 | |
| مال لے جانے کی بار برداری | | 700 | نفی: پیشگی کرایہ | (6,000) | 4,380 |
| کرایہ دفتر | | 2,300 | وصول شدہ کمیشن | | 16,000 |
| بیمہ | 780 | | | | |
| نفی: پہلے ادا شدہ بیمہ | (200) | 580 | | | |
| فرنیچر کی فرسودگی | | 1,125 | | | |
| پلانٹ اور مشینری کی فرسودگی | | 7,800 | | | |
| عمارت کی فرسودگی | | 19,600 | | | |
| کمیشن | | 500 | | | |

© NCERT not to be republished

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ڈوبے قرضے | 3,500 | | | |
| جمع: مزید برے قرضے | 2,000 | | | |
| جمع: نیا بندوبست | 2,400 | | | |
| | 7,900 | | | |
| نفی: پرانا بندوبست | (1,550) | 6,350 | | |
| خالص منافع | | 34,275 | | |
| اصل سرمایہ کھاتہ میں منتقل کردیا گیا | | | | |
| | | 77,730 | | 77,730 |

## 31 مارچ 2017 کی بیلنس شیٹ

| واجبات | | رقم روپے | اثاثہ جات | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| قرض خواہ | | 2,50,000 | نقد در دست | | 22,500 |
| واجب الادا بل | | 70,000 | نقد در تحویل بینک | | 35,000 |
| پیشگی کرایہ | | 6,000 | واجب الوصول بل | | 3,000 |
| اصل سرمایہ | 2,20,000 | | | | |
| جمع: خالص منافع | 34,275 | 2,54,275 | پیشگی ادا کردہ بیمہ | | 200 |
| | | | قرض دار | 50,000 | |
| | | | نفی: مزید برے قرضہ جات | (2,000) | |
| | | | | 4,8000 | |
| | | | نفی: نیا بندوبست | (2,400) | 45,600 |
| | | | پلانٹ اور مشینری | | 1,22,200 |
| | | | فرنیچر | | 21,375 |
| | | | عمارتیں | | 2,60,400 |
| | | | اختتامی اسٹاک | | 70,000 |
| | | 5,80,275 | | | 5,80,275 |

© NCERT not to be republished

مثال 7

مندرجہ ذیل معلومات میسرز فیئر برادرس لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ سے لی گئی ہے۔ آپ کو اس کی روشنی میں تجارت اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017 تیار کرنی ہے۔

| ڈیبٹ بیلنس | رقم روپے | کریڈٹ بیلنس | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| نقد | 20,000 | فروخت | 3,61,000 |
| اجرتیں | 45,050 | قرض 12% (1.7.2011) | 40,000 |
| باہر کی واپسی | 4,800 | وصول شدہ چھوٹ | 1,060 |
| ڈوبے قرضے | 4,620 | خرید کی واپسی | 390 |
| تنخواہیں | 16,000 | قرض خواہ (لین دار) | 60,610 |
| چنگی | 1,000 | اصل سرمایہ | 75,000 |
| خیرات | 250 | | |
| مشینری | 32,200 | | |
| قرض دار (بشمول 1,600 روپے کا ایک بل جو قبول نہیں کیا گیا) | 60,000 | | |
| اسٹاک | 81,600 | | |
| خریداریاں | 2,60,590 | | |
| مرمتیں | 3,350 | | |
| قرض پر سود | 1,200 | | |
| سیلز ٹیکس | 1,600 | | |
| بیمہ | 2,000 | | |
| کرایہ | 4,000 | | |
| | 5,38,060 | | 5,38,060 |

© NCERT not to be republished

تطبیقات

1۔ اجرتوں میں یکم اپریل 2016 کو نئی مشینری لگانے کے لئے 4,000 روپے کی رقم شامل ہے۔
2۔ فرنیچر پر 5% فرسودگی مہیا کی جائے گی۔
3۔ غیر ادا شدہ تنخواہیں 1,600 روپے کی ہیں
4۔ اختتامی اسٹاک 81,850 روپے کا ہے۔
5۔ قرض داروں کو 5% کی در سے بندوبست کیا جائے
6۔ بل کی آدھی رقم قابل وصول ہے
7۔ کرایہ 30 جولائی 2017 تک چکایا جا چکا ہے
8۔ غیر ختم شدہ میعاد کا بیمہ 600 روپے کا ہے

## فیئر برادرس کے کھاتے (کتابیں)
## تجارت و نفع نقصان کا کھاتہ 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ کریڈٹ

| مصارف/نقصانات | | رقم روپے | محاصل/منافع | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | | 81,000 | فروخت | 3,61,000 | |
| خریداریاں | 2,60,590 | | نفی: واپسی | (4,800) | 3,56,200 |
| نفی: واپسی | (390) | 2,60,200 | اختتامی اسٹاک | | 81,850 |
| اجرتیں | 45,0,50 | | | | |
| نفی: پہلے سے ادا شدہ اجرتیں (بشمول مشینوں کی تنصیب) | (4,000) | 41,050 | | | |
| چنگی | | 1,000 | | | |
| خام منافع (لے جایا گیا) | | 54,200 | | | |
| | | 4,38,050 | | | 4,38,050 |
| تنخواہیں | 16,000 | | خام منافع (نیچے) لایا گیا | | 54,200 |
| جمع: واجب الادا تنخواہ | 1,600 | 17,600 | وصول شدہ چھوٹ | | 1,060 |
| مرمتیں | | 3,350 | | | |

© NCERT not to be republished

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ڈوبے قرض | 4,620 | | | |
| جمع: مزید ڈوبے قرض | 800 | | | |
| جمع: نیا بندوبست | 2,960 | 8,380 | | |
| قرض پر سود | 1,200 | | | |
| جمع: واجب الادا سود | 2,400 | 3,600 | | |
| سیلز ٹیکس | | 1,600 | | |
| بیمہ | 2,000 | | | |
| نفی: اداشدہ بیمہ | (600) | 1,400 | | |
| خیرات | | 250 | | |
| کرایہ | 4,000 | | | |
| نفی: پہلے اداشدہ کرایہ | 1,000 | 3,000 | | |
| مشینری کی فرسودگی | | 1,800 | | |
| خالص منافع (اصل کے کھاتے میں منتقل کر دیا گیا) | | 14,280 | | |
| | | 55,260 | | 55,260 |

## بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

| واجبات | | رقم روپے | اثاثے | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| قرض خواہ (لین دار) | | 60,610 | نقد | | 20,000 |
| واجب الادا تنخواہیں | | 1,600 | قرض دار (دین دار) | 60,000 | |
| قرض | | 40,000 | نفی: ڈوبے ہوئے قرض | (800) | |
| واجب الادا سود | | 2,400 | نفی: بندوبست | 2960 | 56,240 |
| اصل سرمایہ | 75,000 | | پیشگی ادا کردہ کرایہ | | 1,000 |
| جمع: خالص منافع | 14,280 | 89,280 | غیر ختم شدہ بیمہ | | 600 |
| | | | مشینری | 32,000 | |
| | | | جمع: لگانے کا خرچ | 4,000 | |

© NCERT not to be republished

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | اجرتیں | 36,000 | |
| | | نفی: فرسودگی | (1,800) | 34,200 |
| | | اختتامی اسٹاک | | 81,850 |
| | 1,93,890 | | | 1,93,890 |

مثال 8

مسز ہرن ہری برادر کے کھاتوں سے لئے گئے مندرجہ ذیل بیلنس (بقایا) سے آپ کو 31 دسمبر 2015 کی تاریخ کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کرنا ہے۔

| ڈیبٹ بیلنس | رقم روپے | کریڈٹ بیلنس | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | 16,000 | اصل سرمایہ | 1,00,000 |
| خریداریاں | 40,000 | فروخت | 1,60,000 |
| اندر جانب واپسی | 3,000 | فروخت کی واپسی | 800 |
| مال لانے کی باربرداری | 5,000 | نوآموزی پریمیم(Apprenticeship Premium) | 3,000 |
| مال لے جانے کی باربرداری | 2,400 | واجب الادا بل | 5,000 |
| اجرتیں | 6,600 | قرض خواہ | 31,600 |
| تنخواہیں | 11,000 | | |
| کرایہ | 2,200 | | |
| گودی اور جہاز کا مال بھاڑا | 4,800 | | |
| آگ بیمہ کی قسط | 1,800 | | |
| چھوٹ | 4,200 | | |
| ڈوبے ہوئے قرض | 1,000 | | |
| چھپائی اور اسٹیشنری | 500 | | |
| مقامی محصول اور ٹیکس | 700 | | |
| اخراجات سفر | 300 | | |
| تجارتی مصارف | 400 | | |

© NCERT not to be republished

| | | | |
|---|---|---|---|
| کاروبار کی جگہ | 1,10,000 | | |
| فرنیچر | 5,000 | | |
| واجب الوصول بل | 7,000 | | |
| قرض دار | 40,000 | | |
| مشین | 9,000 | | |
| قرض | 10,000 | | |
| سرمایہ کاری | 6,000 | | |
| نقد در دست | 500 | | |
| نقد در تحویل بینک | 7,000 | | |
| پروپرائٹر کے ذریعے نکالی ہوئی رقمیں | 6,000 | | |
| | 3,00,400 | | 3,00400 |

تطبیقات

1۔ اختتامی اسٹاک 14,000 روپے۔

2۔ واجب الادا اجرتیں 600 روپے، واجب الادا تنخواہیں 1,000 ، واجب الادا کرایہ 200 روپے۔

3۔ آگ بیمہ پریمیم میں یکم جولائی 2016 کو ادا کردہ 1,200 روپے شامل ہیں جو ایک سال یعنی یکم جولائی 2016 سے 30 جون 2017 تک چلیں گے۔

4۔ نوآموزی (Apprenticeship) پریمیم تین سال جس کی پیشگی ادائیگی یکم جنوری 2016 کو ہو چکی ہے۔

5۔ اسٹیشنری کا 60 روپے کا بل غیر ادا شدہ ہے۔

6۔ جگہ اور عمارت کی فرسودگی 5%، فرنیچر 10%، اور مشینری پر 10% کے حساب سے شمار ہوگی۔

7۔ دیا ہوا ادھار ایک سال کے لئے 7% کی در سے حاصل ہوا ہے۔

8۔ سرمایہ کاری پر سود 5% کی در سے نصف سال کے لئے یعنی 31 دسمبر 2016 تک حاصل شدہ ہے۔

9۔ اصل پر سود ایک سال کے لئے 5% کی در سے دینا ہے۔

10۔ نکالی ہوئی رقم پر سود جو اسے وصول کیا جانا ہے وہ ایک سال کے لئے 160 روپے ہے۔

© NCERT not to be republished

حل

## ہری ہرن برادران کے کھاتے

## تجارت اور نفع ونقصان کا کھاتہ 31 دسمبر 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے

**ڈیبٹ** | **کریڈٹ**

| مصارف/نقصانات | | رقم روپے | محاصل/منافع | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | | 16,000 | فروخت | 1,60,000 | |
| خریداریاں | 40,000 | | نفی: فروخت کی واپسی | (3,000) | 1,57,000 |
| نفی: خرید واپسی | (800) | 39,200 | اختتامی اسٹاک | | 14,000 |
| اجرتیں | 6,600 | | | | |
| جمع: واجب الادا اجرتیں | 600 | 7,200 | | | |
| مال لانے کی بار برداری | | 2,400 | | | |
| گودی اور جہاز کا مال بھاڑا | | 4,800 | | | |
| خام منافع لے جایا گیا | | 1,01,400 | | | |
| | | 1,71,000 | | | 1,71,000 |
| تنخواہیں | 11,000 | | خام منافع نیچے لایا گیا | | 101,400 |
| جمع: واجب الادا تنخواہ | 1,000 | 12,000 | نوآموزی پریمیم | 3,000 | |
| مال باہر بھیجنے کی بار برداری | | 5,000 | نفی: پیشگی پریمیم | (2,000) | 1,000 |
| مقامی محصول اور ٹیکس | | 700 | قرض پر حاصل شدہ سود | | 700 |
| چھپائی اور اسٹیشنری | 500 | | | | |
| جمع: واجب الادا بل | 60 | 560 | نکالی گئی رقموں پر سود | | 160 |
| تجارتی مصارف | | 400 | | | |
| اخراجات سفر | | 300 | سرمایہ کاری پر حاصل شدہ سود | | 150 |

© NCERT not to be republished

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| آگ بیمہ | 1,800 | | | |
| نفی: پیشگی اداشدہ بیمہ | (600) | 1,200 | | |
| ڈوبے قرضے | | 4,200 | | |
| کرایہ | 2,200 | | | |
| جمع: واجب الادا کرایہ | 200 | 2,400 | | |
| اصل سرمایہ پر سود | | 5,000 | | |
| عمارت کی فرسودگی | | 5,500 | | |
| فرنیچر کی فرسودگی | | 500 | | |
| مشینری پر فرسودگی | | 900 | | |
| چھوٹ | | 1,000 | | |
| خالص منافع | | 63,750 | | |
| اصل کے کھاتے میں منتقل | | | | |
| | | 1,03,410 | | 1.03,410 |

## بیلنس شیٹ بتاریخ 31 دسمبر 2017

| واجبات | | رقم روپے | اثاثہ جات | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| اصل سرمایہ | 1,00,000 | | عمارت | 1,10,000 | |
| جمع: سرمایہ پر سود | 5,000 | | نفی: فرسودگی | (5,500) | 1,04,500 |
| جمع: اصل خالص منافع | 63,750 | | فرنیچر | | 4,500 |
| | 1,68,750 | | | | |
| نفی: نکالی گئی رقم | (6,000) | | مشینری | | 8,100 |
| | 1,62,750 | | قرض دار | | 40,000 |
| نفی: نکالی گئی رقم پر سود | (160) | 1,62,590 | واجب الوصول بل | | 7,000 |
| قرض خواہ | | 31,600 | نقد در دست | | 500 |
| واجب الادا بل | | 5,000 | نقد در تحویل بینک | | 7,000 |

© NCERT not to be republished

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | قرض | 10,000 | | |
| واجب الادا اجرتیں | 600 | جمع: حاصل شدہ سود | <u>700</u> | 10,700 |
| واجب الادا تنخواہیں | 1,000 | سرمایہ کاری | 6,000 | | |
| واجب الادا کرایہ | 200 | جمع: حاصل شدہ سود | <u>150</u> | 6,150 |
| واجب الادا اسٹیشنری | 60 | پیشگی ادا کردہ بیمہ | | 600 |
| نوآموزی پریمیم (پیشگی) | 2,000 | اختتامی اسٹاک | | 14,000 |
| | 2,03,050 | | | 2,03,050 |

مثال 9

مندرجہ ذیل بیلنس میسرز کول کا تا لمیٹڈ کے ٹرائل بیلنس سے اخذ کئے گئے ہیں ۔آپ کو تجارتی و نفع نقصان کا کھاتہ مورخہ 31 مارچ 2014 اور اسی تاریخ کو بیلنس شیٹ تیار کرنے ہیں۔

| ڈیبٹ بیلنس (بقایاجات) | رقم روپے | کریڈٹ بیلنس (بقایاجات) | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | 6,000 | اصل سرمایہ | 20,000 |
| فرنیچر | 1,200 | فروخت | 41,300 |
| نکالی گئی رقوم | 2,800 | خریداریوں کی واپسی | 4,000 |
| نقد در دست | 3,000 | بینک اوورڈرافٹ | 4,000 |
| خریداریاں | 24,000 | ڈوبے قرضوں کا بندوبست | 400 |
| خرید کی واپسی | 2,000 | قرض خواہ | 5,000 |
| تنصیباتی مصارف | 4,400 | کمیشن | 100 |
| ڈوبے قرضے | 1,000 | واجب الادا بل | 5,000 |
| قرض دار | 10,000 | نوآموزی پریمیم | 500 |
| بار برداری | 1,000 | | |
| واجب الوصول بل | 6,000 | | |

© NCERT not to be republished

| | | | |
|---|---|---|---|
| درتحویل بینک | 8,000 | | |
| اجرتیں | 1,000 | | |
| تجارتی مصارف | 500 | | |
| بینک کے اخراجات | 400 | | |
| عام اخراجات | 1,000 | | |
| تنخواہیں | 2,000 | | |
| بیمہ | 1,500 | | |
| ڈاک وتار | 500 | | |
| کرایہ،ٹیکس، مقامی محصول | 2,000 | | |
| کوئلہ،گیس، پانی | 2,000 | | |
| | 80,300 | | 80,300 |

تطبیقات

1۔ واجب الادا تنخواہیں100 روپے،کرایہ اور ٹیکس200 روپے، اجرتیں100 روپے۔

2۔ غیر مکمل بیمہ500 روپے۔

3۔ پیشگی وصول شدہ کمیشن50 روپے۔

4۔ بینک میں جمع رقوم پر500 روپے سود۔

5۔ بینک اوورڈرافٹ پر سود750 روپے۔

6۔ فرنیچر کی فرسودگی 10% کی شرح سے۔

7۔ اختتامی اسٹاک9,000 روپے۔

8۔ مزید ڈوبے ہوئے قرضے200 روپے، قرض داروں پر نیا بندوبست 5% کی در سے

9۔ نوآموزی پریمیم کے100 روپے پیشگی وصول۔

10۔ روپے نکالنے پر 6% کی شرح سے سود۔

© NCERT not to be republished

حل

# کولکاتا لمیٹڈ کے کھاتے

## تجارت اور نفع ونقصان کا کھاتہ برائے اختتام سال 31 مارچ 2017

ڈیبٹ — کریڈٹ

| مصارف/نقصانات | | رقم روپے | محاصلات/منافع جات وغیرہ | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | | 6,000 | فروخت | 41,300 | |
| خریداریاں | 24,000 | | نفی: فروخت واپسی | (2,000) | 39,300 |
| نفی: خریداری واپسی | (4,000) | 20,000 | اختتامی اسٹاک | | 9,000 |
| اجرتیں | 1,000 | | | | |
| جمع: واجب الادا اجرتیں | 100 | 1,100 | | | |
| کوئلہ، گیس، پانی | | 2,000 | | | |
| خام منافع | | 19,200 | | | |
| | | 48,300 | | | 48,300 |
| تنصیباتی مصارف | | 4,400 | خام منافع نیچے لایا گیا | | 19,200 |
| باربرداری | | 1,000 | کمیشن | 100 | |
| تجارتی اخراجات | | 500 | نفی: پیشگی کمیشن | (50) | 50 |
| بینک کی فیس | | 400 | جمع: کھاتوں پر حاصل شدہ سود | | 500 |
| عام اخراجات | | 1,000 | نوآموزی پریمیم | 500 | |
| تنخواہیں | 2,000 | | نفی: پیشگی وصولی | 100 | 400 |
| جمع: واجب الادا تنخواہ | 100 | 2,100 | نکالی گئی رقموں کا سود | | 168 |
| بیمہ | 1,500 | | | | |
| نفی: پیشگی ادا کردہ بیمہ | (500) | 1,000 | | | |
| ڈاک وتار | | 500 | | | |
| کرایہ، محصول، ٹیکس | | 2,200 | | | |

© NCERT not to be republished

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ڈوبے ہوئے قرضے | 1,000 | | | |
| جمع: مزید پھنسے قرضے | 200 | | | |
| جمع: نیابندوبست | 490 | | | |
| | 1690 | | | |
| نفی: پرانابندوبست | (400) | 1,290 | | |
| فرنیچر کی فرسودگی | | 120 | | |
| خالص منافع | | 5,058 | | |
| اصل سرمایہ کے کھاتے میں منتقل | | | | |
| | | 20,318 | | 20,318 |

## بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

| واجبات | | رقم روپے | اثاثہ جات | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| سرمایہ | 2,00,000 | | پیشگی اداشدہ بیمہ | | 500 |
| جمع: خالص منافع | 5058 | | بینک جمع | 8,000 | |
| | 25,058 | | | | |
| نکالی گئی رقم | (2,800) | | جمع: واجب الاداسود | 500 | 8,500 |
| | 22,258 | | | | |
| نفی: نکالی گئی رقم پر سود | (168) | 22,090 | فرنیچر | | 1,080 |
| | | | نقد در دست | | 3,000 |
| قرض خواہ | | 5,000 | قرض دار | 10,000 | |
| پیشگی وصول کمیشن | | 50 | نفی: مزید ڈوبے قرض | (200) | |
| نوآموزی پریمیم | | 100 | | 9,800 | |
| واجب الادا اجرتیں | | 100 | نفی: ڈوبے قرض | (490) | 9,310 |
| واجب الادا تنخواہیں | | 100 | واجب الوصول بل | | 6,000 |
| واجب الادا کرایہ | | 200 | | | |
| بینک اوور ڈرافٹ | 4,000 | | اختتامی اسٹاک | | 9,000 |
| جمع: واجب الاداسود | 750 | 4750 | | | |

© NCERT not to be republished

| | | | |
|---|---|---|---|
| واجب الادا بل | 5,000 | | |
| | 37,390 | | 37,390 |

مثال 10

مندرجہ ذیل ٹرائل بیلنس سے میسرز رونی پلاسٹک لمیٹڈ کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ تیار کیجیے اور 31 مارچ 2017 کی تاریخ کی بیلنس شیٹ بھی بنائیے۔

| ڈیبٹ بیلنس | رقم روپے | کریڈٹ بیلنس | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| نکالی گئی رقوم | 6,000 | قرض خواہ | 16,802 |
| متفرق قرض دار | 38,200 | اصل سرمایہ | 60,000 |
| مال باہر لے جانے کی بار برداری | 2,808 | گروی پر قرض | 17,000 |
| تنصیباتی مصارف | 16,194 | ڈوبے قرضوں کا بندوبست | 1,420 |
| قرض پر سود | 400 | فروخت | 2,22,486 |
| نقد در دست | 6,100 | خریداریوں کی واپسی | 2,692 |
| اسٹاک | 11,678 | چھوٹ | 880 |
| موٹر کار | 18,000 | واجب الادا بل | 5,428 |
| نقد در بینک | 9,110 | وصول شدہ کرایہ | 500 |
| زمین اور عمارت | 24,000 | | |
| ڈوبے قرض | 1,250 | | |
| خریداریاں | 1,34,916 | | |
| فروخت کی واپسی | 15,642 | | |
| اشتہارات | 4,528 | | |
| مال لانے کی بار برداری | 7,858 | | |
| مقامی محصول، ٹیکس، بیمہ | 7,782 | | |
| عام اخراجات | 8,978 | | |
| واجب الوصول بل | 13,764 | | |
| | 3,27,208 | | 3,27,208 |

© NCERT not to be republished

تطبیقات

1. زمین اور عمارت پر فرسودگی 5% کی شرح سے اور موٹر گاڑی پر 15% کی شرح سے۔
2. یکم اپریل 2016 کو لیے گئے قرض پر سود 5% ہے۔
3. 30 مارچ 2017 کو، 1,200 روپے کی لاگت کا سامان گراہک کو 1,400 روپے واپسی کی شرط پر فروخت کیا گیا اور کھاتوں میں حقیقی فروخت کے طور پر چڑھایا گیا۔
4. 14,00 روپے تنخواہوں کے اور 800 روپے مقامی محصول کے ادا کرنے ہیں۔
5. ڈوبے ہوئے قرضوں کے بندوبست کا 5 فیصد کے حساب سے متفرق قرض خواہ کے کھاتے میں اندراج ہوگا۔
6. اختتامی اسٹاک 13,700 روپے کا تھا۔
7. پروپرائٹر اپنے ذاتی استعمال کے لئے 1,000 روپے کی قیمت کا مال لے گیا تھا لیکن کھاتوں میں اس کا کوئی اندراج نہیں ہوا ہے۔
8. پیشگی ادا کردہ بیمہ 350 روپے۔
9. کمیشن وصول کرنے کے بعد خالص منافع کا 5% منیجر کا کمیشن مہیا کرنا ہے۔

حل

## روی پلاسٹک لمیٹڈ کے کھاتے
## تجارت اور نفع ونقصان کا کھاتہ 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ — کریڈٹ

| مصارف/نقصانات | | رقم روپے | محاصل/منافع | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | | 11,678 | فروخت | 2,22,486 | |
| خریداریاں | 1,34,916 | | نفی: فروخت کی واپسی | 15,642 | |
| نفی: خریداریوں کی واپسی | 2,692 | | | 2,06,844 | |
| | 1.32.224 | | نفی: واپسی کی شرط | (1,400) | 2,05,444 |
| نفی: واپس لیا گیا مال | (1,000) | 1,31,224 | | | |
| مال لانے کی باربرداری | | 7,858 | اختتامی اسٹاک | | 13,700 |
| خام منافع | | 68,384 | | | |
| | | 2,19,144 | | | 2,19,144 |

| | | روپے | | روپے |
|---|---|---|---|---|
| واجب الادا تنخواہیں | | 1,400 | خام منافع (نیچے لایا گیا) | 68,384 |
| مال بھیجنے کی باربرداری | | 2,808 | چھوٹ | 880 |
| تنصیبی اخراجات | | 16,194 | کرایہ | 200 |
| ڈوبے قرض | 1,250 | | | |
| جمع: نیا بندوبست | 1,840 | | | |
| | 3,090 | | | |
| نفی: پرانا بندوبست | (1,420) | 1,670 | | |
| مقامی محصول اور ٹیکس | 7,782 | | | |
| نفی: پیشگی ادا شدہ | (350) | | | |
| | 7,432 | | | |
| جمع: واجب الادا | 800 | 8,232 | | |
| اشتہارات | | 4,528 | | |
| قرض پر سود | (450+400) | 850 | | |
| عام اخراجات | | 8,978 | | |
| زمین اور عمارت پر فرسودگی | 1,200 | | | |
| موٹر کار | 2,700 | 3,900 | | |
| منیجر کا کمیشن | | 1,010 | | |
| خالص منافع اصل کے کھاتہ میں منتقل کر دیا گیا | | 20,194 | | |
| | | 69,764 | | 69,764 |

## بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

| واجبات | | رقم روپے | اثاثہ جات | | رقم روپے |
|---|---|---|---|---|---|
| اصل سرمایہ | 60,000 | | نقد در دست | | 6,100 |
| جمع: خالص منافع | 20,194 | | | | |
| | 80,194 | | | | |
| | | | نقد در بینک | | 9,110 |
| نفی: نکالی گئی رقم | (6,000) | | واجب الاصول بل | | 13,764 |
| | (74,194) | | | | |
| نفی: واپس لیا ہوا مال | 1,000 | 73,194 | قرض دار | 38,200 | |
| | 17,000 | | | | |

© NCERT not to be republished

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قرض | | 17,000 | نفی: فروخت | (1,400) | |
| جمع: سود | 450 | 17,450 | واپسی کی شرط پر | 36,800 | |
| واجب الادا بل | | 5428 | نفی: نیا بندوبست | (1,840) | 34,960 |
| قرض خواہ | | 16,802 | زمین اور عمارت | 24,000 | |
| | | | نفی: فرسودگی | (1,200) | 22,800 |
| واجب الادا تنخواہیں | | 14,00 | موٹر کار | 18,000 | |
| واجب الادا محصول اور ٹیکس | | 800 | نفی: فرسودگی | (2,700) | 15,300 |
| منیجر کا کمیشن | | 1,010 | پیشگی اداشدہ بیمہ | | 350 |
| | | | اختتامی اسٹاک | | 13,700 |
| | | 1,16,084 | | | 1,16,084 |

### 1- بذات خود کیجیے

میسرز کرنی کے درج ذیل ٹرائل بیلنس 31 مارچ 2017 سے ایک ٹریڈنگ نفع نقصان اکاؤنٹ اور ایک بیلنس شیٹ تیار کیجیے:

| تفصیلات | کریڈٹ (روپے) | ڈیبٹ (روپے) |
|---|---|---|
| قرض خواہ/قرض دار | 2,05,000 | 96,000 |
| واجب الادبل/ واجب الوصول بل | 10,000 | 9,600 |
| سود15% | — | 50,000 |
| فروخت/خریداریاں | 2,80,000 | 12,00,000 |
| چھوٹ | 4,000 | 3,000 |
| فروخت/خریداریاں | 2,80,000 | 12,00,000 |
| چھوٹ | 4,000 | 3,000 |
| ڈوبے قرض کا حصول/ ڈوبے قرض | 5,000 | 14,000 |
| سرمایہ کاری پر سود | — | 6,000 |

© NCERT not to be republished

| | | |
|---|---|---|
| 544 | | |
| قرض پر سود | 8,000 | 4,000 |
| گاڑیاں | 6,50,000 | — |
| اسٹاک | 3,00,000 | — |
| 10% سرمایہ کاری (30 ستمبر 2012 کو کی گئی خریداری) | 1,80,000 | — |
| نقد درست | 20,000 | — |
| نقد در بینک | 37,000 | — |
| سرمایہ/ وصولیاں | 9,000 | 4,50,000 |
| خریداری پر بار برداری | 1,600 | — |
| فروخت پر بار برداری | 4,400 | — |
| ابتدائی پیکنگ مصارف | 2,000 | — |
| کرایہ | 3,000 | 7,000 |
| بیمہ | 3,600 | — |
| دفتری و انتظامی مصارف | 4,000 | — |
| چھوٹ | 2,000 | 3,000 |
| 10% قرض | 60,000 | — |
| سامان پہنچانے کے مصارف | 4,000 | — |
| فروخت اور تقسیم کے مصارف | 10,000 | — |
| انکم ٹیکس | 2,000 | — |
| واجب الادا تنخواہ | — | 1,000 |
| وصول کیا گیا سیلس ٹیکس | — | 3,000 |
| نوآموزی پریمیم | — | 6,000 |
| واپسی | 1,000 | 4,000 |
| موجودہ اسٹاک واپسی | 53,000 | — |
| کمیشن | 10,000 | 12,000 |
| | **18,68,600** | **18,68,600** |

© NCERT not to be republished

**(I) اضافی معلومات:**

(a) اختتامی اسٹاک 50,000 روپے تھا لیکن بازار قیمت 40,000 روپے تھی۔

(b) 500 روپے کرایہ واجب الادا ہے لیکن مارچ 2013 کا ابھی تک ادا نہیں کیا گیا۔

(c) 900 روپے کی بیمہ رقم کو آگے لے جایا گیا۔

(d) حاصل کیے گئے کمیشن کا 1/3 حصہ اگلے سال سے متعلق ہے جب کہ ادا کی گئی کمیشن کی رقم کا 1/4 حصہ چالو سال سے متعلق ہے۔

(e) موٹر گاڑیوں کو کتابی قیمت پر 90% درج کیا گیا ہے۔

(f) ایک چیریٹیبل ادارے کو 30,000 روپے کی قیمت کا گھوڑا خیرات (دان) میں دیا گیا ہے۔

**(II)** مندرجہ بالا (a)، (b) اور (d) کی تطبیق کے دوران شامل اصولِ حساب کے نام لکھیے؟

**2۔** درج ذیل بیلنس اوریکا انٹر پرائز ز کی کتاب سے 31 مارچ 2017 سے مستخرج کیا گیا ہے:

| تفصیلات | کریڈٹ (روپے) | ڈیبٹ (روپے) |
|---|---|---|
| اصل سرمایہ | — | 24,500 |
| نکالی گئی رقم | 2,000 | — |
| عام مصارف | 2,500 | — |
| بلڈنگ | 21,000 | — |
| مشینری | 9,340 | — |
| اسٹاک (یکم اپریل 2013) | 16,200 | — |
| بجلی | 2,240 | — |
| ٹیکس اور بیمہ | 1,315 | — |
| اجرتیں | 7,200 | — |
| قرض دار اور قرض خواہ | 6,280 | 2,500 |
| خیرات | 105 | — |
| ڈوبے ہوئے قرض | 550 | — |
| بینک اوور ڈرافٹ | — | 11,180 |

© NCERT not to be republished

| | | |
|---|---|---|
| خرید وفروخت | 13,500 | 65,360 |
| اسٹاک (31 مارچ 2014) | 23,500 | — |
| موٹر گاڑیاں | 2,000 | — |
| شک والے قرضہ جات کے لیے بندوبست | — | 900 |
| کمیشن | — | 1,320 |
| تجارتی اخراجات | 1,280 | — |
| واجب الادا بل | — | 3,850 |
| نقد | 100 | — |
| **کل** | **10,7610** | **10,7610** |

**آپ کو کرنا ہے:**

(i) برائے سال اختتام پذیر 31 مارچ 2017 کے لیے درج ذیل تطبیقات کے ساتھ فائنل اکاؤنٹ تیار کریں:

(a) عام مصارف، ٹیکس اور بیمے کا 1/5 حصہ فیکٹری پر لگائیں اور بقیہ آفس پر۔

(b) 160 روپے کے خرید ڈوبے ہوئے قرض کو قلم زد کریں اور مشکوک قرضہ جات کے بندوبست کو 5% کے حساب سے باقی رکھیں اور قرض داروں کو 10% کی چھوٹ کا بندوبست کریں۔

(c) مشینری کی فرسودگی 10% اور موٹر گاڑیوں کی 240 روپے ہوگی۔

(d) بینک اوورڈرافٹ پر 700 روپے سود کی ادائیگی کا انتظام کریں

(e) بیمہ سے 50 روپے اگلے سال کے لیے آگے لے جائیں۔

(f) کمیشن وصول کرنے کے بعد خالص نفع پر منیجر کا 10% کمیشن کا بندوبست کریں۔

(ii) مذکورہ بالا تطبیق (a)، (b) اور (d) میں مستعمل کھاتہ داری کے اصولوں کا نام بتائیں۔

**3.** 31 مارچ 2017 کو میسرز انوشکا انٹر پرائزز کی کتابوں سے درج ذیل بیلنس کا استخراج کیا گیا ہے:

| تفصیلات | ڈیبٹ (روپے) |
|---|---|
| قرض خواہ | 2,00,000 |
| ایس بی آئی سے قرض | 2,00,000 |

| | |
|---|---|
| فروخت | 12,30,000 |
| قرض دار | 2,00,000 |
| حصص کے وصول ڈیویڈنڈ | 20,000 |
| ڈوبا ہوا قرض | 20,000 |
| ڈوبا ہوا قرض وصول کیا گیا | 12,000 |
| قابل وصول بل | 1,50,000 |
| قرض پر سود | 50,000 |
| نیک نامی | 4,00,000 |
| خریداری | 2,10,000 |
| اسٹاک (یکم اپریل 2016) | 1,00,000 |
| بینک میں نقد | 3,00,000 |
| فیکٹری مرمت | 40,000 |
| اصل سرمایہ | 7,24,000 |
| آڈٹ فیس | 6,000 |
| چھوٹے موٹے اخراجات | 4,000 |
| تنخواہیں | 70,000 |
| بیمہ پریمیم | 15,000 |
| عمارتیں | 4,00,000 |
| بیمہ | 25,000 |
| فروخت واپسیاں | 12,000 |
| ملازمین کا پروویڈنٹ فنڈ | 60,000 |
| مشکوک قرضہ جات کے لیے بندوبست | 75,000 |
| ترسیلی اخراجات | 8,000 |
| ڈاک کے مصارف (باہری) | 6,000 |
| پیکنگ کے خراجات | 17,000 |

© NCERT not to be republished

| | | |
|---|---|---|
| اڈوانس تنخواہ | | 30,000 |
| گودام بیمہ | | 13,000 |
| تبادلہ میں نقصان | | 9,000 |
| بینک چارجز | | 5,000 |
| سپلائر سے بونس | | 3,45,000 |
| خریداری واپسیاں | | 10,000 |
| مشینری | | 8,00,000 |
| تبادلہ کے بلوں میں چھوٹ | | 1000 |

**آپ کو کرنا ہے:**

(i) درج ذیل تطبیقات کے بعد 31 مارچ 2017 کو اختتام پذیر سال کے لیے فائنل اکاؤنٹ تیار کرنا۔

(a) 500 روپے کی انسورنش واجب الاداء ہے لیکن 31 مارچ 2017 تک اس کی ادائیگی نہیں ہوتی۔

(b) 900 روپے تنخواہ ادا نہیں کی گئی۔

(c) 2000 کے خرید ڈوبے ہوئے قرض کو قلم زد کریں اور قرض داروں کی طرف سے ڈوبے ہوئے قرض کے لیے 5% کا بندوبست کریں۔

(d) مشین کی ویلو کتاب کی ویلو سے 9% کم لگائیں۔

(e) گودام میں رکھے ہوئے 10,000 مالیت کے سامان کو اسٹاف کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کیا گیا۔

(f) نصف قابل وصول بل نا قابل حصول تھے۔

(h) اختتامی اسٹاک 40,000 روپے ہے۔

(ii) مذکورہ بالا (a,b) اور (c) کی تطبیق میں استعمال کئے جانے والے اکاؤنٹ کے اصولوں کا نام بتائیں۔

**4۔** 31 مارچ 2017 کو انکیتا انٹرپرائزز کی درج ذیل بیلنس کا استخراج کیا گیا۔

| تفصیلات | ڈیبٹ (روپے) | کریڈٹ (روپے) |
|---|---|---|
| اصل سرمایہ | — | 1,92,680 |
| نقد | — | 60 |
| خریداریاں | 17,980 | — |
| فروخت | — | 22,120 |

| | | |
|---|---|---|
| بینک | 1,770 | — |
| پلانٹ | 450 | — |
| فری ہولڈز مین | 3,000 | — |
| گرم کرنے اور روشنی | 130 | — |
| قابل وصول بل | — | 1,650 |
| داخلی واپسیاں | — | 60 |
| تنخواہیں | 2,150 | — |
| قرض خواہ | — | 63,780 |
| قرض دار | 11,400 | — |
| اسٹاک (یکم اپریل 2013 کو) | 6,000 | — |
| پرنٹنگ | 450 | — |
| قابل ادائیگی بل | 3,750 | — |
| ٹیکس | 380 | — |
| وصول کردہ چھوٹ | 890 | — |
| کمیشن (ڈیبٹ) | — | 800 |
| ٹرک | 25,000 | — |
| فرنیچر | — | 12,000 |
| اجرتیں | 2,00,000 | |
| رقم نکالی گئی | — | 340 |
| واپسیاں بیرونی | 400 | — |
| | **2,73,750** | **2,93,490** |

**آپ کو کرنا ہے:**

(i) ٹرائل بیلنس کو دوبارہ بنائیں۔

(ii) درج ذیل تطبیقات کرنے کے بعد 31 مارچ 2017 کو اختتام پذیر سال کے لیے فائنل اکاؤنٹ تیار کریں۔

(a) ٹیکس صرف دس ماہ کے ادا کئے جاتے ہیں۔

(b) قرض خواہوں نے 780 روپے کے بل کو قابل ادائیگی مانا ہے۔

(c) فرنیچر کی فرسودگی 10% ہے۔

(d) ٹرکوں کی فرسودگی 21,000 روپے کی حد تک ہے۔

(e) فرنیچر بنانے کی کل اجرت 2,000 روپے ہے۔

(f) اختتامی اسٹاک 20,000 روپے ہے۔

(g) کمیشن چارج کرنے سے پہلے خالص منافع پر منیجر کے 10% کمیشن کا انتظام کریں۔

(h) زمین کا حصول یکم اپریل 2016 کو مالک کو 5% کم کلیم کی ادائیگی کر کے کیا گیا۔

(iii) مذکورہ بالا (a), (b) اور (c) کی تطبیق کرنے میں اختیار کردہ اکاؤنٹ کے اصولوں کا نام بتائیں؟

(iv) مذکورہ بالا تطبیق (h) میں اینکا انٹرپرائزز کس اخلاقی قدر کی خلاف ورزی کی ہے واضح کیجیے۔

(v) ٹرائل بیلنس کی مجموعی رقم 2,83,620 روپے کو صحیح کیجیے۔

## اس باب کی کلیدی اصطلاحات

- واجب الادا/حاصل شدہ مصارف (Out Standing Accrual Expenses)
- پیشگی ادا کردہ/غیر ختم شدہ مصارف (Prepaid/Unexpired Expenses)
- حاصل شدہ آمدنیاں (Accrual Incomes)
- پیشگی وصول شدہ آمدنی (Incomes Received in Advance)
- فرسودگی (Depreciation)
- ڈوبے قرض (Bad Debts)
- مشکوک قرضہ جات کا بندوبست (Provision for Doubtful Debts)
- قرضوں پر چھوٹ کا بندوبست (Provision for Discount on Debtors)
- منیجر کا کمیشن (Manager Commission)
- اصل پر سود (Interest on Capital)

## آموزشی مقاصد کے حوالے سے باب کا خلاصہ

1. تطبیقات (Adjustment) کی ضرورت: مالی گوشواروں کی تیاری کے لئے ضروری ہے کہ حساب کتاب کی حاصلانہ بنیاد سے پیدا ہونے والی تمام تطبیقات حسابی مدت کے اختتام پر کر لی جائیں۔ تطبیقات کے ساتھ فائنل حسابات تیار کرنے میں ایک اور اہم بات کا خیال رکھا جانا بھی ضروری ہے اور وہ ہے اصل سرمایہ (Capital) اور

© NCERT not to be republished

محاصل(Revenue) کی مدوں کے درمیان امتیاز۔ان تطبیقات کوعملی شکل دینے کے لئے ریکارڈ کیے جانے والے اندراجات کوتطبیقات اندراجات کہا جاتا ہے۔

2. واجب الادا مصارف(Outstanding Expenses): حسابی مدت کے آخر میں کبھی کبھی ایک کاروباری ادارہ کے ذمے کسی نہ کسی وجہ سے کچھ غیرادا کردہ مصارف رہ ہی جاتے ہیں۔ایسے مصارف کے لیے واجب الادا مصارف کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔

3. پیشگی ادا کردہ مصارف(Prepaid Expenses) : حسابی سال کے آخر میں پتہ چلتا ہے کہ کچھ مصارف کے فوائد پوری طرح حاصل نہیں ہوئے ہیں۔پورے فائدوں کا کچھ حصہ آئندہ حسابی سال میں ملے گا۔ مصارف کا وہ حصہ جس کا فائدہ اگلی حسابی مدت میں ہوگا،پیشگی ادا کردہ مصارف کہلاتا ہے۔

4. حاصل شدہ آمدنی(Accrual Income): یہ کچھ ایسی مدیں ہیں جوکاروباری ادارے کوموصول ہوچکی ہیں لیکن ان کی پوری رقم اگلی مدت کی نہیں ہوتی۔ اگلی مدت کی آمدنی کا یہ حصہ پیشگی حاصل شدہ آمدنی ہے اور اسے بنا کمائی ہوئی آمدنی کا نام دیا جاتا ہے۔

5. فرسودگی : فرسودگی کسی اثاثے کی قدر یا مالیت میں گھسنے،ٹوٹ پھوٹ اور وقت گزرنے کے ساتھ پرانا ہونے کی وجہ سے ہونے والی کمی ہے۔درحقیقت یہ کسی ایسے اثاثہ کی قیمت کے ایک حصہ کو جو کاروبار میں منافع کمانے کی غرض سے زیر استعمال رہا ہے۔قلمزد(Write off) کرنا ہے۔بیلنس شیٹ میں ایسے اثاثہ کو فرسودگی رقم منہا کرنے کے بعد نقصان کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔

6. ڈوبے اور مشکوک قرضہ کے لئے بندوبست: کاروباری کاموں میں یہ ایک عام بات ہے کہ کچھ قرضے نا قابل وصول ثابت ہوتے ہیں۔اس کا مطلب یہ ہے کہ ان قرضوں سے حاصل ہونے والی رقم ڈوب جاتی ہے۔ایسے قرضوں سے متعلق رقم میں یقین کا ایک عنصر لانے کے لئے ہر سال آمدنیوں کے بالمقابل کچھ نہ کچھ معاوضہ دکھایا جاتا ہے۔

## سوالات برائے مشق

مختصر جواب

1۔ فائنل حسابات کی تیاری میں تطبیقی اندراجات کو ریکارڈ کرنا کیوں ضروری ہوتا ہے؟

2۔ اختتامی اسٹاک کے کیا معنی ہیں؟حتمی یا فائنل حسابات میں اس کے استعمال کو دکھایئے۔

3۔ مندرجہ بالا کے معنی بتایئے:

(a) غیرادا شدہ مصارف

© NCERT not to be republished

(b) پیشگی ادا کردہ مصارف
(c) پیشگی وصول شدہ آمدنی
(d) حاصل آمدنی

4. گوشوارہ آمدنی اور بقایا کا عمودی طرز کا خاکہ بنائیے۔
5. فائنل حسابات تیار کرتے وقت مشکوک قرضہ جات کے لئے بندوبست پیدا کرنا کیوں ضروری ہے؟
6. مندرجہ ذیل کے لئے آپ کون سے تطبیقی اندراجات ریکارڈ کریں گے؟

(a) فرسودگی
(b) قرض داروں کے لئے چھوٹ
(c) اصل سرمایہ پر سود
(d) منیجر کا کمیشن

7. قرض داروں کے لئے چھوٹ مہیا کرنے کے کیا معنی ہیں؟
8. مندرجہ ذیل کی تطبیقات کے لئے جرنل اندراجات تحریر کیجئے۔

(a) واجب الادا تنخواہ 3,500 روپے
(b) 6,000 روپے سالانہ کے حساب سے ایک ماہ کا غیر اداشدہ کرایہ
(c) 16,000 روپے سالانہ کے حساب سے تین ماہ کا پیشگی اداشدہ بیمہ
(d) 7,000 روپے قیمت کے فرنیچر کی خرید جو خریداری کھاتے میں درج ہوئی

## طویل جوابات

1. تطبیقی اندراجات کیا ہوتے ہیں؟ فائنل حسابات کے تیار کرنے میں یہ کیوں ضروری ہوتے ہیں؟
2. مشکوک قرضہ جات کے لئے بندوبست کا کیا مطلب ہے متعلقہ حسابات کس طرح تیار کیے جاتے ہیں؟ اور فائنل حسابات میں کون سے جرنل اندراجات ریکارڈ کیے جاتے ہیں؟ مشکوک قرضہ جات کے بندوبست کی رقم کا حساب کیسے لگایا جاتا ہے؟
3. پیشگی ادا کردہ مصارف کی فرسودگی اور فائنل حسابات کی تیاری کے وقت ان کا استعمال دکھایئے جب کہ وہ:

(a) ٹرائل بیلنس میں دیئے گئے ہوں
(b) ٹرائل بیلنس کے باہر دیئے گئے ہوں

© NCERT not to be republished

## عددی سوالات

1. 31دسمبر2017 کوختم ہونے والے سال کے لئے تجارت اورنفع ونقصان کا کھاتہ میسرز راہل سنز کے بقایا جات کی بنیاد پرتیار کیجئے۔سال کے آخر میں بیلنس شیٹ بھی تیار کیجئے۔

| کھاتہ کا نام | رقم روپے | کھاتہ کا نام | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| اسٹاک | 50,000 | فروخت | 1,80,000 |
| اجرتیں | 3,000 | خریداری کی واپسی | 2,000 |
| تنخواہ | 8,000 | وصول شدہ چھوٹ | 500 |
| خریداری | 1,75,000 | ڈوبے قرضے کا بندوبست | 2,500 |
| فروخت کی واپسی | 3,000 | اصل سرمایہ | 3,00,000 |
| متفرق قرض دار | 82,000 | واجب الادا بل | 22,000 |
| دی گئی چھوٹ | 1,000 | وصول شدہ کمیشن | 4,000 |
| بیمہ | 3,200 | کرایہ | 6,000 |
| کرایہ، مقامی محصول، ٹیکس | 4,300 | قرض | 34,800 |
| عمارت میں لگایا گیا سامان | 20,000 | | |
| تجارتی مصارف | 1,500 | | |
| ڈوبے ہوئے قرضے | 2,000 | | |
| نکالی گئی رقم | 32,000 | | |
| مرمت اورتجدید | 1,600 | | |
| مصارف سفر | 4,200 | | |
| ڈاک خرچ | 300 | | |
| ٹیلی گرام | 200 | | |
| قانونی فیس | 500 | | |
| واجب الوصول بل | 50,000 | | |
| عمارت | 1,10,000 | | |
| | 5,51,800 | | 5,51,800 |

© NCERT not to be republished

تطبیقات

1. پیشگی وصول شدہ کمیشن 1,000 روپے
2. واجب الوصول کرایہ 2,000 روپے
3. واجب الادا تنخواہ 1,000 روپے اور ادا شدہ بیمہ 800 روپے
4. مزید ڈوبے ہوئے قرضے 1,000 روپے اور ڈوبے قرضوں کے لئے بندوبست قرض داروں پر 5% کی در سے اور قرض داروں کو 2% کے حساب سے چھوٹ
5. اختتامی اسٹاک 32,000
6. عمارت پر 6% سالانہ کی در سے فرسودگی

(جواب: مجموعی نقصان 17,000 روپے، خالص نقصان 43,189 روپے، کل بیلنس شیٹ 2,83,611 روپے)

2. میسرز گرین کلب لمیٹڈ کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ 31 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لئے تیار کیجئے۔ درج ذیل اعداد وشماران کے ٹرائل بیلنس سے لئے گئے ہیں:

| کھاتہ کا نام | رقم روپے | کھاتہ کا نام | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | 35,000 | فروخت | 2,50,000 |
| خریداریاں | 1,25,000 | خرید کی واپسی | 6,000 |
| درون جانب واپسی (فروخت کردہ مال کی واپسی) | 25,000 | قرض خواہ | 10,000 |
| ڈاک وتار | 600 | واجب الادا بل | 20,000 |
| تنخواہ | 12,300 | چھوٹ | 1,000 |
| اجرتیں | 3,000 | ڈوبے قرضوں کے لئے بندوبست | 4,500 |
| کرایہ اور مقامی محصول | 1,000 | وصول شدہ سود | 5,400 |
| پیکنگ اور نقل وحمل | 500 | اصل سرمایہ | 75,000 |
| عام مصارف | 400 | | |
| بیمہ | 4,000 | | |

© NCERT not to be republished

| | | | |
|---|---|---|---|
| قرض دار | 50,000 | | |
| نقد در دست | 20,000 | | |
| نقد در تحویل بینک | 40,000 | | |
| مشینری | 20,000 | | |
| روشنی اور حرارت | 5,000 | | |
| چھوٹ | 3,500 | | |
| ڈوبے ہوئے قرض | 3,500 | | |
| سرمایہ کاری | 23,100 | | |
| | 3,71,900 | | 3,71,900 |

تطبیقات

1۔ مشینری پر فرسودگی 5% سالانہ کی در سے وصول کی گئی۔

2۔ مزید ڈوبے قرضہ جات 1,500 روپے، قرض داروں کو چھوٹ 5% کے حساب سے اور قرض داروں پر 6% کی در سے بندوبست۔

3۔ پیشگی ادا کردہ اجرتیں 1,000 روپے۔

4۔ سرمایہ کاری پر سود 5% سالانہ کی در سے

5۔ اختتامی اسٹاک 10,000 روپے۔

(جواب: خام (مجموعی) منافع 7,900 روپے، خالص منافع 52,565 روپے: کل بیلنس شیٹ 1,57,565)۔

© NCERT not to be republished

3. مندرجہ ذیل بیلنس میسرز رن وے شائن لمیٹڈ کے ٹرائل بیلنس سے لئے گئے ہیں۔آپ ایک تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ 31 دسمبر 2017 کی تاریخ کے لئے تیار کیجیے۔

| کھاتہ کا نام | رقم روپے | کھاتہ کا نام | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| خرید | 1,50,000 | فروخت | 2,50,000 |
| ابتدائی اسٹاک | 50,000 | باہر کی جانب واپسی (خرید کردہ مال کی واپسی) | 4,500 |
| آنے والے مال کی واپسی | 2,000 | | |
| آنے والے مال کی باربرداری | 4,500 | وصول شدہ سود | 3,500 |
| نقد در دست | 77,800 | وصول شدہ کٹوتی | 400 |
| نقد در تحویل بینک | 60,800 | قرض خواہ | 1,25,000 |
| اجرتیں | 2,400 | واجب الادا بل | 6,040 |
| چھپائی اور اسٹیشنری | 4,500 | اصل سرمایہ | 1,00,000 |
| چھوٹ | 400 | | |
| ناقابل وصول قرضہ جات | 1,500 | | |
| بیمہ | 2,500 | | |
| سرمایہ کاری | 32,000 | | |
| قرض دار | 53,000 | | |
| واجب الوصول بل | 20,000 | | |
| ڈاک وتار | 400 | | |
| کمیشن | 200 | | |
| سود | 1,000 | | |
| مرمت | 440 | | |
| روشنی کے مصارف | 500 | | |
| ٹیلی فون کے مصارف | 100 | | |
| سامان بھیجنے کی باربرداری | 400 | | |
| موٹرکار | 25,000 | | |
| | 4,89,440 | | 4,89,440 |

© NCERT not to be republished

تطبیقات

1. مزید ڈوبے قرضے 1,000 روپے۔قرض داروں کو کٹوتی 500 روپے اور قرض داروں کے لئے %5 کا بندوبست۔
2. سرمایہ کاری پر وصول سود %5 کی شرح سے۔
3. موٹر کار پر فرسودگی %5 سالانہ کی شرح سے۔
4. واجب الادا اجرتیں اور سود علی الترتیب 100 روپے اور 200 روپے۔
5. اختتامی اسٹاک 32,500 روپے۔

(جواب: خام منافع 78,000 روپے: خالص منافع 66,060 روپے، کل بیلنس شیٹ 2,97,350 روپے)۔

4. مندرجہ ذیل بقایا (بیلنس) میسرز ہریانہ کیمیکلز لمیٹڈ کے ٹرائل بیلنس سے اخذ کئے گئے ہیں۔آپ کو اس معلومات کی بنیاد پر ایک تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017 بنانا ہے۔

| کھاتہ کا نام | رقم روپے | کھاتہ کا نام | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | 50,000 | فروخت | 3,50,000 |
| خرید | 1,25,000 | خرید کی واپسی | 2,500 |
| فروخت کی واپسی | 2,000 | قرض خواہ | 25,000 |
| نقد در دست | 21,200 | کرایہ | 5,000 |
| نقد در بینک | 1,2000 | سود | 2,000 |
| بار برداری | 100 | واجب الادا بل | 1,71,700 |
| فری ہولڈ زمین | 3,20,000 | اصل سرمایہ | |
| پیٹنٹ | 1,20,000 | | |
| عام مصارف | 2,000 | | |
| متفرق قرض دار | 32,500 | | |
| عمارت | 86,000 | | |
| مشینری | 34,500 | | |
| بیمہ | 12,400 | | |

© NCERT not to be republished

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| نکالی گئی رقمیں | 10,000 | | | | |
| موٹر گاڑی | 10,500 | | | | |
| نا قابل وصول قرضہ جات | 2,000 | | | | |
| روشنی اور پانی | 1,200 | | | | |
| تجارتی مصارف | 2,000 | | | | |
| بجلی | 3,900 | | | | |
| تنخواہ اور اجرتیں | 5,400 | | | | |
| 15% شرح سود پر قرض | 3,000 | | | | |
| (01-09-2013) | 8,56,200 | | | 8,56,200 | |

تطبیقات

1. سال کے آخر میں اسٹاک کی مالیت 40,000 روپے لگائی گئی تھی۔
2. 500 روپے تنخواہ کے اور 3,00 روپے تجارتی مصارف کے ادا ہونے میں۔
3. عمارت اور مشینری پر فرسودگی علی الترتیب 4% اور 5%۔
4. متفرق قرض داروں کے لئے 5% کا ایک بندوبست (Provision) کیا جائے۔

(جواب : خام منافع 2,11,000 روپے، خالص منافع 1,85,560، کل بیلنس شیٹ 6,73,060 روپے)

5. مندرجہ ذیل معلومات سے میسرز انڈین اسپورٹس ہاؤس کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لئے تیار کیجئے:

| کھاتہ کا نام | رقم روپے | کھاتہ کا نام | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| نکالی گئی رقمیں | 20,000 | اصل سرمایہ | 2,00,000 |
| متفرق قرض دار | 80,000 | باہر جانے والی واپسی (خرید شدہ سامان کی واپسی) | 2,000 |
| نا قابل وصول قرضے | 1,000 | بینک اوورڈرافٹ | 12,000 |
| تجارتی مصارف | 2,400 | ڈوبے قرضوں کا بندوبست | 4,000 |
| چھپائی اور اسٹیشنری | 2,000 | متفرق قرض خواہ (لین دار) | 60,000 |

© NCERT not to be republished

| | | | |
|---|---|---|---|
| کرایہ مقامی محصول اور ٹیکس | 5,000 | واجب الادا بل | 15,400 |
| جہاز کا مال بھاڑا | 4,000 | فروخت | 2,76,000 |
| آنے والی واپسی (فروخت کردہ مال کی واپسی) | 7,000 | | |
| ابتدائی اسٹاک | 25,000 | | |
| خریداریاں | 1,80,000 | | |
| فرنیچر اور دیگر متعلقہ سامان | 20,000 | | |
| پلانٹ اور مشینری | 1,00,000 | | |
| واجب الوصول بل | 14,000 | | |
| اجرتیں | 10,000 | | |
| نقد در دست | 6,000 | | |
| دی گئی چھوٹ | 2,000 | | |
| سرمایہ کاریاں | 40,000 | | |
| موٹر کار | 51,000 | | |
| | 5,69,400 | | 5,69,400 |

تطبیقات

1۔ اختتامی اسٹاک 45,000 روپے کا تھا۔

2۔ قرض داروں کے لئے نا قابل وصول قرضوں کا بندوبست 2% کی در پر قائم رہے گا۔

3۔ فرسودگی کی وصولی: فرنیچر اور متعلقہ سامان پر 5% کی شرح سے، پلانٹ اور مشینری پر 6% کی در سے اور موٹر کار پر 10% کی شرح سے۔

4۔ یکم اکتوبر 2016 کو ایک مشین 30,000 روپے میں خریدی گئی تھی۔

5۔ منیجر خالص منافع کا 10% کی در سے کمیشن کا حق دار ہے (یہ کمیشن نکالنے کے بعد)۔

(جواب : خام منافع: 1,01,000 روپے؛ خالص منافع 68,909 روپے؛ کل بیلنس شیٹ 3,43,200 روپے: منیجر کا کمیشن 6,891 روپے)

6. مندرجہ ذیل تفصیلات سے میسرز شائن لمیٹڈ کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے:

| کھاتہ کا نام | رقم روپے | کھاتہ کا نام | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| متفرق قرض دار | 1,00,000 | واجب الادا بل | 85,550 |
| نا قابل وصول قرضے | 3,000 | متفرق قرض خواہ | 25,000 |
| تجارتی مصارف | 2,500 | ڈوبے قرضوں کا بندوبست | 1,500 |
| چھپائی اور اسٹیشنری | 5,000 | باہر واپسی (خرید کی واپسی) | 4,500 |
| کرایہ، مقامی محصول اور ٹیکس | 3,450 | اصل سرمایہ | 2,50,000 |
| جہاز کا مال بھاڑا | 2,250 | وصول شدہ چھوٹ | 3,500 |
| فروخت کی واپسی | 6,000 | وصول شدہ سود | 11,260 |
| موٹر کار | 25,000 | فروخت | 1,00,000 |
| ابتدائی اسٹاک | 75,550 | | |
| فرنیچر اور دیگر متعلقہ سامان | 15,500 | | |
| خریداریاں | 75,000 | | |
| نکالی گئی رقمیں | 13,560 | | |
| سرمایہ کاری | 65,500 | | |
| نقد در دست | 36,000 | | |
| نقد در بینک | 53,000 | | |
| | 4,81,310 | | 4,81,310 |

تطبیقات

1۔ اختتامی اسٹاک 35,000 روپے کی مالیت کا تھا۔

2۔ فرنیچر اور متعلقہ چیزوں پر فرسودگی 5% کی شرح سے وصول کی گئی۔

3۔ 1,000 روپے کے مزید ڈوبے قرضے۔ متفرق قرض داروں کے لئے ڈوبے قرضوں پر 5 % کی در سے بندوبست کیا جائے۔

4۔ موٹر کار پر فرسودگی 10% کے حساب سے وصول کی گئی۔

5۔ نکالی ہوئی رقموں پر سود کی شرح 6%۔

6۔ واجب الادا کرایہ، مقامی محصول اور ٹیکس 200 روپے کے۔

7۔ قرض داروں کو 2% کی چھوٹ

(جواب : مجموعی نقصان 17,050 روپے: خالص گھاٹا 27,482 روپے: کل بیلنس شیٹ 3,18,894 روپے)۔

7. مندرجہ ذیل بیلنس میسرز کیشو الیکٹرانکس لمیٹڈ کے ابتدائی بیلنس سے اخذ کئے گئے ہیں ۔آپ کو تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017 تیار کرنا ہے۔

| کھاتہ کا نام | رقم روپے | کھاتہ کا نام | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | 2,26,000 | فروخت | 6,80,000 |
| خریداریاں | 4,40,000 | باہر مال کی واپسی (خرید شدہ مال کی واپسی) | 15,000 |
| نکالی گئی رقمیں | 75,000 | قرض خواہ | 50,000 |
| عمارتیں | 1,00,000 | واجب الادابل | 63,700 |
| موٹر وین | 30,000 | وصول شدہ سود | 20,000 |
| مال لانے کا کرایہ | 3,400 | اصل سرمایہ | 3,50,000 |
| فروخت کی واپسی | 10,000 | | |
| تجارتی مصارف | 3,300 | | |
| حرارت اور بجلی | 8,000 | | |
| تنخواہ اور اجرتیں | 5,000 | | |
| قانونی مصارف | 3,000 | | |
| ڈاک وتار | 1,000 | | |
| نا قابل وصول قرضے | 6,500 | | |
| نقد در دست | 79,000 | | |
| نقد در بینک | 98,000 | | |
| متفرق قرض دار | 25,000 | | |
| سرمایہ کاری | 40,000 | | |
| بیمہ | 3,500 | | |
| مشینری | 22,000 | | |
| | 11,78,700 | | 11,78,700 |

© NCERT not to be republished

مندرجہ ذیل اضافی معلومات دستیاب ہے:

1۔ 31 مارچ 2017 کو 30,000 روپے کا اسٹاک موجود تھا۔

2۔ عمارت پر 5% کی در سے اور موٹر وین پر 10% کی در سے فرسودگی وصول کرنی ہے۔

3۔ مشکوک قرضہ جات پر بندوبست متفرق قرض داروں کے لئے قائم رکھنا ہے۔

4۔ میعاد ختم نہ ہونے والا بیمہ 600 روپے۔

5۔ کمیشن نکالنے کے بعد خالص منافع پر 5% کے حساب سے منیجر کمیشن کا مستحق ہے۔

(جواب : خام منافع 37,600 روپے؛ خالص منافع 25,381 روپے؛ کل بیلنس شیٹ 4,15,350 روپے: منیجر کا کمیشن 1,269 روپے)

8۔ راگا لمیٹڈ کے کھاتوں سے لئے گئے مندرجہ ذیل بیلنسوں سے تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے تیار کیجئے اور اسی تاریخ کی بیلنس شیٹ بھی بنائیے۔

| کھاتہ کا نام | رقم روپے | کھاتہ کا نام | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| نکالی گئی رقمیں | 20,000 | فروخت | 2,20,000 |
| زمین اور عمارتیں | 12,000 | اصل سرمایہ | 1,01,110 |
| پلانٹ اور مشینری | 40,000 | چھوٹ | 1,260 |
| مال لانے کی بار برداری | 100 | نو آموزی پریمیم | 5,230 |
| اجرتیں | 500 | واجب الادا بل | 1,28,870 |
| تنخواہ | 2,000 | خریداریوں کی واپسی | 10,000 |
| فروخت کی واپسی | 200 | | |
| بینک کا خرچ | 200 | | |
| کوئلہ گیس اور پانی | 1,200 | | |
| خریداریاں | 1,50,000 | | |
| تجارتی مصارف | 3,800 | | |
| ابتدائی اسٹاک | 76,800 | | |
| نقد در بینک | 50,000 | | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مقامی محصول اور ٹیکس | 870 | | |
| واجب الوصول بل | 24,500 | | |
| متفرق قرض دار | 54,300 | | |
| نقد در دست | 30,000 | | |
| | 4,66,470 | | 4,66,470 |

مزید معلومات درج ذیل ہے :

1۔ اختتامی اسٹاک سال کے آخر میں 20,000 روپے کا تھا۔

2۔ پلانٹ اور مشینری پر فرسودگی 5% کی در سے لی گئی اور زمین اور عمارت پر 10% کی در سے۔

3۔ قرض داروں کو چھوٹ 3% کی شرح سے

4۔ ڈوبے قرضوں کے لئے قرض داروں کو 5% بندوبست دیا جائے۔

5۔ واجب الادا تنخواہ 100 روپے تھی اور پیشگی ادا شدہ اجرت 40 روپے۔

6۔ کمیشن نکالنے کے بعد منیجر 5% کمیشن (خالص منافع پر) کا حق دار بنتا ہے۔

(جواب : خام منافع 21,240 روپے؛ خالص منافع 12,664 روپے؛ کل بیلنس شیٹ 2,23,377 روپے: منیجر کا کمیشن 633 روپے)

9۔ میسرز جیوتی ایکسپورٹ کے مندرجہ ذیل بقایا جات سے 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لئے تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور اسی تاریخ کی بیلنس شیٹ تیار کیجئے۔

| کھاتہ کا نام | رقم روپے | کھاتہ کا نام | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| متفرق قرض دار | 9,600 | متفرق قرض خواہ (لین دار) | 2,500 |
| ابتدائی اسٹاک | 22,800 | فروخت | 72,670 |
| خریداریاں | 34,800 | خریداریوں کی واپسی | 2,430 |
| مال لانے کی باربرداری | 450 | واجب الادا بل | 15,600 |
| اجرتیں | 1,770 | اصل سرمایہ | 42,000 |

| | | | |
|---|---|---|---|
| دفتر کا کرایہ | 820 | | |
| بیمہ | 1,440 | | |
| کرایہ فیکٹری | 390 | | |
| صفائی پر خرچ | 940 | | |
| تنخواہ | 1,590 | | |
| عمارت | 24,000 | | |
| پلانٹ اور مشینری | 3,600 | | |
| نقد در دست | 2,160 | | |
| گیس اور پانی | 240 | | |
| چنگی | 60 | | |
| فرنیچر | 20,540 | | |
| پیٹینٹ | 10,000 | | |
| | 1,35,200 | | 1,35,200 |

اختتامی اسٹاک 10,000 روپے

1. متفرق قرض داروں کے لئے ڈوبے قرضوں کا بندوبست 5 فی صدی قائم رہے گا۔
2. 500 کی اجرتیں اور تنخواہ کے 350 روپے واجب الادا ہیں۔
3. فیکٹری کا ادا کردہ پیشگی کرایہ 100۔
4. پلانٹ اور مشینری پر فرسودگی 5% اور عمارت پر 10% لی گئی۔
5. غیر ادا شدہ بیمہ 100 روپے۔

(جواب : خام منافع 32,250 روپے؛ خالص منافع 15,895 روپے؛ کل بیلنس شیٹ 76,945 روپے)

© NCERT not to be republished

10. 31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے مندرجہ ذیل بیلنس میسرز گرین ہاؤس کے کھاتوں کی کتابوں سے لیے گئے ہیں ۔ تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور اسی تاریخ کے لئے بیلنس شیٹ تیار کیجئے ۔

| کھاتہ کا نام | رقم روپے | کھاتہ کا نام | رقم روپے |
|---|---|---|---|
| خریداریاں | 80,000 | اصل سرمایہ | 2,10,000 |
| بینک بیلنس | 11,000 | واجب الادا بل | 6,500 |
| اجرتیں | 34,000 | فروخت | 2,00,000 |
| قرض دار | 70,300 | قرض خواہ | 50,000 |
| نقد در دست | 1,200 | خارجی واپسی | 4,000 |
| قانونی مصارف | 4,000 | | |
| عمارت | 60,000 | | |
| مشینری | 1,20,000 | | |
| واجب الوصول بل | 7,000 | | |
| مصارف دفتر | 3,000 | | |
| ابتدائی اسٹاک | 45,000 | | |
| گیس اور ایندھن | 2,700 | | |
| مال بھاڑا اور بار برداری | 3,500 | | |
| روشنی برائے فیکٹری | 5,000 | | |
| فرنیچر برائے دفتر | 5,000 | | |
| پیٹنٹ حقوق | 18,800 | | |
| | 4,70,500 | | 4,70,500 |

تطبیقات

(a) مشینری پر فرسودگی 10 فیصدی اور عمارت کی فرسودگی 6 فی صدی کی شرح سے

(b) اصل پر سود 4 فی صدی کی شرح سے۔

(c) واجب الادا اجرتیں 50 روپے۔

(d) اختتامی اسٹاک 50,000 روپے ۔

(جواب : خام منافع 83,750 روپے؛ خالص منافع 52,750 روپے؛ کل بیلنس شیٹ، 327700 روپے)۔

11. میسرز منجو چاولہ کے کھاتوں کی کتابوں سے لئے گئے 31 مارچ 2017 کے بیلنس درج ذیل ہیں۔ آپ کو ان سے تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور اسی تاریخ کی بیلنس شیٹ تیار کرنی ہے۔

| کھاتہ کا نام | رقم روپے | رقم روپے |
|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | 10,000 | |
| خریداریاں | 40,000 | 80,000 |
| واپسیاں | 200 | 600 |
| اجرتیں | 6,000 | |
| گودی اور سامان نکالنے کا خرچ | 4,000 | |
| روشنی | 500 | |
| متفرق آمدنی | | 6,000 |
| کرایہ | | 2,000 |
| اصل سرمایہ | | 40,000 |
| نکالی گئی رقم | 2,000 | |
| قرض دار اور قرض خواہ | 6,000 | 7,000 |
| نقد | 3,000 | |
| سرمایہ کاری | 6,000 | 7,000 |
| پیٹنٹ | 4,000 | |
| زمین اور مشینری | 43,000 | |
| چندے اور خیرات | 600 | |
| جمع کردہ سیلز ٹیکس | | 1,000 |
| فرنیچر | 11,300 | |
| | 1,36,600 | 1,36,600 |

اختتامی اسٹاک 2,000 روپے کا تھا۔

(a) نکالی گئی رقموں پر 7% اور اصل سرمایہ پر 5% کی شرح سے سود۔

(b) زمین اور مشینری کی فرسودگی 5% کی شرح سے۔

(c) سرمایہ کاری پر سود 6% کی شرح سے۔

(d) غیر ختم شدہ کرایہ 100 روپے۔

(e) فرنیچر پر 5% کی در سے فرسودگی لی جائے۔

(g) اختتامی اسٹاک 15000 روپے

(جواب : خام منافع 21900 روپے؛ خالص منافع 25185؛ کل بیلنس شیٹ 71,185 روپے)۔



© NCERT not to be republished

12. مندرجہ ذیل بیلنس میسرز پنچ شیل گارمنٹس کے کھاتوں سے 31 مارچ 2017 کو لئے گئے تھے۔

| کھاتہ کا نام | ڈیبٹ رقم روپے | کھاتہ کا نام | کریڈٹ رقم روپے |
|---|---|---|---|
| ابتدائی اسٹاک | 16,000 | فروخت | 1,12,000 |
| خریداریاں | 67,600 | خارجی واپسی | 3,200 |
| آنے والی واپسی (فروخت شدہ مال کی واپسی) | 4,600 | چھوٹ | 1,400 |
| آنے والے مال کی باربرداری | 1,400 | بینک اوور ڈرافٹ | 10,000 |
| عام مصارف | 2,400 | کمیشن | 1,800 |
| بیمہ | 4,000 | قرض خواہ | 16,000 |
| اسکوٹر کا خرچہ | 200 | اصل سرمایہ | 50,000 |
| تنخواہ | 8,800 | | |
| نقد در دست | 4,000 | | |
| اسکوٹر | 8,000 | | |
| فرنیچر | 5,200 | | |
| عمارتیں | 65,000 | | |
| قرض دار | 6,000 | | |
| اجرتیں | 1,200 | | |
| | 1,94,400 | | 1,94,400 |

31 مارچ 2017 تک تجارتی اور نفع ونقصان کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجئے۔

تطبیقات

(a) غیر ختم شدہ بیمہ 1,000 روپے
(b) تنخواہ جو واجب ہو چکی ہے لیکن ادا نہیں کی گئی ہے 1,800 روپے
(c) غیر ادا شدہ اجرتیں 200 روپے

© NCERT not to be republished

(d) اصل سرمایہ پر سود %5
(e) اسکوٹر کی فرسودگی %5 کی شرح سے
(f) فرنیچر کی فرسودگی %10 کی شرح سے
(g) اختتامی اسٹاک 15000 روپے

(جواب : خام منافع 39,200 روپے؛ خالص منافع 22,780 روپے؛ کل بیلنس شیٹ 1,03,280 روپے)۔

13. میسرز کنٹرول ڈوائس انڈیا کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017 کو مندرجہ ذیل بیلنس سے بنایئے۔

| کھاتہ کا نام | ڈیبٹ رقم روپے | کریڈٹ رقم روپے |
|---|---|---|
| نکالی گئی رقمیں اور اصل سرمایہ | 19,530 | 67,500 |
| خریداری اور فروخت | 45,000 | 1,12,500 |
| تنخواہ اور کمیشن | 25,470 | 1,575 |
| باربرداری | 2,700 | |
| پلانٹ اور مشینری | 27,000 | |
| فرنیچر | 6750 | |
| ابتدائی اسٹاک | 42,300 | |
| بیمہ کی قسط | 2,700 | |
| سود | | 7,452 |
| بینک اُوورڈرافٹ | | 24,660 |
| کرایہ اور ٹیکس | 2,160 | |
| اجرتیں | 11,215 | |
| واپسیاں | 2,385 | 1,440 |
| مال لے جانے کی باربرداری | 1,485 | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| قرض داراور قرض خواہ | | 36,000 | 58,500 |
| عام مصارف | | 6,975 | |
| چنگی | | 530 | |
| سرمایہ کاری | | 41,400 | |
| | | 2,73,600 | 2,73,600 |

اختتامی اسٹاک 20,000 روپے کا تھا۔

(a) اصل پر سود %10 فی صدی کی شرح سے۔

(b) نکالی گئی رقموں پر سود %5 فیصدی کی شرح سے۔

(c) غیر ادا شدہ اجرتیں 50 روپے۔

(d) غیر ادا شدہ تنخواہ 20 روپے۔

(e) پلانٹ اور مشینری پر فرسودگی %5 کی در سے۔

(f) قرض داروں کے لئے %5 کا بندوبست۔

(جواب : خام منافع 29,760 روپے؛ خالص نقصان 8,973 روپے؛ کل بیلنس شیٹ 1,28,000 روپے)

14. میسرز کپل ٹریڈرز کے ٹرائل بیلنس میں 31 مارچ 2017 کو مندرجہ ذیل بقایا جات تھے۔

| | روپے |
|---|---|
| متفرق قرض دار | 30,500 |
| نا قابل وصول قرضے | 500 |
| مشکوک قرضوں کے لئے بندوبست | 2,000 |

فرم کے شریک فرم کے کھاتوں میں مندرجہ ذیل تطبیقات ریکارڈ کرنے پر راضی ہو گئے: مزید ڈوبے ہوئے قرضے 300 روپے۔ ڈوبے قرضوں کے لئے 10 فیصدی کا بندوبست جاری رکھا جائے۔ ڈوبے قرضوں کے کھاتے میں مندرجہ ذیل تطبیق دکھایئے۔ بندوبست کا کھاتہ، قرض داروں کا نفع و نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ۔

(جواب : ڈیبٹ نفع و نقصان کھاتہ 1,820 روپے)

© NCERT not to be republished

15. ناقابل وصول قرضوں کا کھاتہ، کھاتے میں کیا گیا بندوبست، نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل معلومات سے بتاریخ 31 دسمبر 2017 تیار کیجیے:

| | روپے |
|---|---|
| قرض دار | 80,000 |
| ناقابل وصول یا ڈوبے قرضے | 2,000 |
| مشکوک قرضوں کے لئے بندوبست | 5,000 |

تطبیقات :

ڈوبے قرضے 500 روپے، قرضوں کے لئے بندوبست 3% کی شرح سے۔

(جواب : کریڈٹ کھاتہ نفع ونقصان 115 روپے)

## ''آپ اپنی سمجھ کی جانچ کیجیے''

(d) .5 (a) .4 (b) .3 (d) .2 (C) .1

© NCERT not to be republished